



مجلہ "ازاد لائبریری"

مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

ڈاکٹر رام بابو سکسینہ، کلکشن  
(عطیہ: مزار آفتاب سکسینہ)

922



# شرح محمدی

حصہ دوم

جس میں سب سے پہلے قواعد حل مسائل سے تشبیہات مفصل بطریق جدید بہت آسان ہیں  
اور نیز بطریق قدیم و قواعد حساب کسور عام مع مسائل جوابات ضیق و شوق میں

جس کو

جناب مولوی سید محمد حسین صاحب فاضل تحصیل دارم و دارہ ضلع جبل پور خلع الصدق

لبناب غفرلہ عالم علوم عقلم و نقلی مولوی سید عزت علی صاحب ضیوی لکھنوی

نے

عربی و انگریزی کے مستند رسالوں سے عام فہم بیان میں طالب علموں کی

نفع رسانی اور حکام دیوانی کی آسانی کے واسطے تالیف کیا

۱۸۵۶ء  
مطبع و دبیر احمدی لکھنؤ مشکب گنج میں مطبوع ہو



## فہرست مضامین شرع محمدی حصہ دوم

نمبر	تفصیل مضامین	کس صفحہ سے	کس صفحہ تک
۱	تہنید	۱	۳
۰	پہلی فصل قواعد حساب جہین حسب ذیل مضامین ہیں	۴	۳۲
۲	(الف) مقسوم علیہ اعظم	۴	۶
۳	(ب) زور اضافات اقل	۷	۱۲
۴	(ج) کسور عام اور ان کے اقسام کی تفصیل	۱۳	۱۴
۵	(د) تحویل کسور عام	۱۵	۱۷
۶	(ه) مخارج مشترک	۱۸	۱۹
۷	(و) جنس کسور	۲۰	۲۰
۸	(ز) تقسیم کسور	۲۱	۲۱
۹	(ح) ضرب کسور	۲۲	۲۲
۱۰	(ط) تقسیم کسور	۲۳	۲۳
۱۱	سوالات کشن	۲۴	۲۹
۱۲	جوابات	۳۰	۳۲
	دوسری فصل تقسیم ترکہ و استخراج سهام کے قواعد		
	جہین حسب ذیل مضامین ہیں	۳۳	۷۰
۱۳	(الف) قواعد کلیہ تقسیم ترکہ و استخراج سهام	۳۳	۳۹
۱۴	(ب) تخارج	۴۰	۴۰
۱۵	(ج) مبالغہ مع تشبہات	۴۱	۵۳
۱۶	(د) قواعد عدول مع تشبہات	۵۴	۵۶
۱۷	(ه) قواعد عدول مع تشبہات	۵۷	۶۲
۱۸	(و) قواعد عدول مع تشبہات	۶۳	۷۰



M.A. LIBRARY, A.M.U.



U33231

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# دوسرہ حصہ

## قواعد حساب متعلق بشرع و قواعد استخراج سهام شرعی و تقسیم ترکہ

### مع سوالات و جوابات بغرض مشق

تمہید

شرح کی جو اصلی کتابیں عربی زبان میں ہیں۔ اور نین استخراج سهام و تقسیم ترکہ  
 و حل مسائل فرائض کے قواعد اور طریق عمل بہت ہی پیچیدہ متعلق اور طویلانی ہیں  
 اور اس پیچیدگی اور اخلاق کا بڑا سبب تو یہی ہے۔ کہ ہمارے قدیم علماء عموماً وقت  
 اور اشغال پسند تھے۔ وہ اپنی تصنیفات کو عام فہم رکھنا پسند نہیں کرتے تھے  
 اگر کسی نے کسی کتاب کی شرح لکھی۔ تو وہ شرح متن سے زائد دقتی کر دی

دوم اوس زمانہ میں حساب کے قواعد ایسے صاف اور ایسے عام نہ تھے جیسا کہ اب ہیں۔ سوم وہ قواعد اور لوگوں کے واسطے تھے جو حساب نہیں جانتے تھے۔ انگریزی میں جو شرع کی کتابیں ترجمہ ہوئیں اور ان میں سب سے عمدہ رسائل میگنٹن صاحب گریڈی صاحب اور البرٹنگ صاحب کے ہیں اول دونوں صاحبوں نے وہی قدیم طریقے استخراج مسائل کے لکھے ہیں جو عربی کتابوں میں تھے۔ انگریزی حساب کے ذریعہ اور ان پیچیدہ طریقوں کو سیدھا نہیں کیا۔ بلکہ گریڈی صاحب نے یہ خیال فرمایا کہ کتاب شرع محمدی ہندوستانی مقنون خصوص مسلمانوں کے واسطے ہو۔ اور ہندوستانیوں خاصہ مسلمانوں میں انگریزی حساب کا طریقہ پورا پورا مروج نہیں ہے۔ شرع کے سیکھنے والے جتنا پڑانے طریقے سے گھبراتے ہیں۔ اوس سے زائد وہ جدید حساب کے قواعد سے گھبرائینگے۔ البرٹنگ صاحب نے تقسیم ترکہ کے مسائل میں انگریزی حساب کے طریقے سے اکثر عمل کیا ہے۔ شاہ گریڈی صاحب کا خیال اس وقت جب انھوں نے رسالہ لکھا۔ درست اور موزون ہو کر گریہ زمانہ ایسا زمانہ ہے۔ کہ اس زمانہ میں بہت کم خواندہ نوجوان ہونگے جو اس قدر حساب سے ناواقف ہوں جتنا مسائل فرائض کے سیدھے طور پر حل کے واسطے ضرور ہو۔ جو شخص جمع تفریق ضرب تقسیم مقسوم علیہ غلط

ذو اضعاف اقل۔ نسب ناؤن کا یکساں کرنا۔ کسور عام کی تحویل اور کسور  
عام کی جمع تفریق ضرب اور تقسیم جانتا ہو۔ وہ اگر اصول وراثت یاد کر لے  
تو اسے جملہ فرائض کے مسائل کا حل کرنا اس سیدھے اور سہل طریقہ ہے  
جو دوسری فصل میں مذکور ہے۔ کچھ بھی دشوار نہیں گو حساب کے قواعد سندرہ  
صدر اس زمانہ میں عام ہیں تاہم اس نظر سے کہ اس رسالہ کے پڑھنے والے  
کو دوسرے حساب کی کتاب کی محتاجی نہ ہو سوائے پہلے چار قواعد سیدھے  
جمع و تفریق ضرب و تقسیم کے (جو فی زمانہ سب خواندہ نوجوان جانتے ہیں)  
باقی جملہ قواعد کو ہم نہایت سہل اور عام فہم طریقہ سے ذیل کی فصل میں لکھتے  
ہیں۔ اور ہم امید کرتے ہیں کہ جو جدید تعلیم یافتہ اس حصہ کو پڑھیں گے وہ کبھی  
یہ نہیں کہیں گے کہ فرائض کے قواعد پیچیدہ اور متعلق ہیں۔

خادم القوم

سید محمد حسین رضوی

## پہلی فصل قواعد حساب

الف

مقوم علیہ اعظم مشترک گر گریٹ اسٹ کا من نیسٹ

۱۔ جب ایک عدد دوسرا عدد تقسیم کیا جاوے تو جو عدد تقسیم کیا جاوے اسے

مقوم کہتے ہیں اور جس پر تقسیم کیا جاوے اسے مقوم علیہ۔

جو مقوم علیہ مقوم کو پورا پورا بانٹ دین اور نہین مقوم علیہ کامل کہتے ہیں

مثلاً۔ ۳ کو ۱۵ و ۱۰ و ۶ و ۳ و ۲۔ پورا پورا بانٹ دیتے ہیں تو یہ سب

مقوم کے مقوم علیہ کامل ہیں۔

مقوم علیہ کاملو نہین جو سب سے بڑا مقوم علیہ ہی اسے مقوم علیہ اعظم

کہتے ہیں مثلاً تثلیل صدر میں ۵ مقوم علیہ اعظم ہی جو مقوم علیہ کامل چند

مقوموں کو پورا پورا بانٹ دے اسے مقوم علیہ مشترک یا عدد وفق کہتے

ہیں۔ مثلاً۔ ۱۲ و ۱۵ و ۱۸ کو ۳ پورا پورا بانٹ دیتا ہی تو ۳ مقوم علیہ مشترک

یا عدد وفق ہی۔

چند مقوم علیہ مشترک نہین جو سب سے بڑا ہو اسے مقوم علیہ اعظم مشترک

کہتے ہیں مثلاً۔ ۱۲ و ۱۵ و ۳۰ کے مقوم علیہ مشترک ۲ و ۳ و ۶ ہیں تو

مقسوم علیہ اعظم مشترک ہی۔

۲۔ مقسوم علیہ اعظم مشترک نکالنے کا یہ قاعدہ ہی کہ جن عددوں کا مقسوم علیہ اعظم مشترک نکالنا ہو اوہین سے بڑے کو مقسوم اور چھوٹے کو مقسوم علیہ قرار دیکر تقسیم کریں اگر کچھ باقی بچے تو عدد باقی کو مقسوم علیہ اور پہلے مقسوم علیہ کو مقسوم قرار دیکر تقسیم کریں اس طرح کرتے جاوین جب تک کہ کچھ باقی نہ بچے پس پچھلا مقسوم علیہ جو بلا باقی تقسیم کر دے وہ مقسوم علیہ مشترک ہوگا۔  
پہلی مثال ۵ ۳ ۵ ۵ ۲ ۵ ۱۲ کا مقسوم علیہ اعظم نکالو۔

$$\begin{array}{r} (۳۵) \quad ۱۲۵۳۵۵ \\ \underline{۱۰۵۲۵} \\ ۱۵۲۰۵ \\ \underline{۱۵۵۵۵} \end{array}$$

(۱۰) ۳۵۵۵ (۳۳۰) اس باقی کو مقسوم علیہ بنایا ۵۵ کو مقسوم

(۱) ۳۳۰ (۲۵۵) اب یہ باقی رہی اسے مقسوم علیہ بنایا اور ۳۳ کو مقسوم

(۵) ۲۵۵ (۵۵) اب اس باقی کو مقسوم علیہ بنایا اور ۵۵ کو مقسوم

چونکہ کچھ باقی نہ رہا لہذا ۵۵ مقسوم علیہ اعظم مشترک ہوا۔

دوسری مثال ۱۰۹۲ و ۱۱۸۳ کا مقسوم علیہ اعظم نکالو۔

$$\begin{array}{r} 1183 \\ 1092 \end{array}$$

$$1092$$

مقسوم علیہ اعظم مشترک ہوگا۔

$$\begin{array}{r} 1183 \\ 1092 \end{array}$$

$$91$$

$$182$$

$$182$$

۳۔ جب دو سے زائد عددوں کا مقسوم علیہ اعظم نکالنا ہو تو پہلے دو کا مقسوم علیہ اعظم نکال لو پھر جو مقسوم علیہ اعظم نکلتے ہو اس کا اور تیسرے عدد کا مقسوم علیہ اعظم نکالو۔ پھر اگر اور اعداد ہوں تو پچھلے مقسوم علیہ اعظم اور ان کا مقسوم علیہ اعظم نکالتے جاؤ۔

مثلاً

$$2100 \text{ و } 1345 \text{ و } 1240 \text{ و } 820 \text{ کا مقسوم علیہ اعظم}$$

نکالنا ہی تو یوں عمل کرو۔

$$\begin{array}{r} 2100 \\ 12400 \end{array}$$

$$\begin{array}{r} 2100 \\ 1450 \end{array}$$

$$\begin{array}{r} 2100 \\ 250 \end{array}$$

(۲) ۳۵۰ (۱۴۵) یہ پہلے دو عددوں کا مقسوم علیہ اعظم مشترک ہوا پھر

$$\begin{array}{r} 1240 \\ 1225 \end{array}$$

۳۵ یہ تینوں عددوں کا مقسوم علیہ اعظم ہوا پھر (۲) ۳۰ (۳۵)

$$\begin{array}{r} 120 \\ 120 \end{array}$$

۳۵ چارو عددوں کا مقسوم علیہ اعظم مشترک ہوا۔

(ب) ذواضعات اقل (لیسٹ کا من لٹھی پل)

۴۔ جو مقسوم چند مقسوم علیہوں پر پورا ہٹ جاوے تو اس مقسوم کو

ذواضعات کہتے ہیں مثلاً ۱۲ اعداد ۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۱۲ پر پورا ہٹ جاتا ہے۔ تو ان ۱۲ اعداد کا ذواضعات ہوا جب چند عدد

چند ذواضعات ہوں تو انہیں جو سب سے چھوٹا ہواو سے ذواضعات اقل

کہتے ہیں مثلاً ۲، ۳، ۴، ۶ کے ذواضعات ۱۲ بھی ہیں ۲۴ بھی ہیں

۳۶ بھی ہیں ۴۸ بھی ہیں ۶۰ بھی ہیں تو ۱۲ جو سب سے چھوٹا ہوا



ذواضعات اقل ہو۔

۵۔ جن عدد ونگا ذواضعات اقل نکالنا ہو ان سب کو برابر برابر ایک ایک سطرین لکھنا چاہیے اور ایک کے سوا جس عدد پر انہیں کے اکثر اعداد پورے پورے بٹ جاویں اور سطرین مندرجہ ذیل تقسیم کرنا چاہیے اور جو حاصل ہوا اسے پھر ایک سطرین رکھ کر دیکھنا چاہیے اور جو اعداد تقسیم نہ ہو سکیں ان کو بچنے ادا کر لینا چاہیے اگر انہیں کے ایک سے زائد چند اعداد پھر کسی عدد پر بٹ سکتے ہوں تو پھر بانٹنا چاہیے اور حاصل قسمت کو پھر ویسی رکھ کر دیکھنا اسی طرح کرتے جانا چاہیے یہاں تک کہ خارج قسمت کے اعداد ایسے رہ جاویں کہ انہیں سے کوئی دو کسی ایک عدد پر نہ تقسیم ہو سکیں پھر ان جملہ اعداد باقی اور ان اعداد کو جن جن پر تقسیم کیا ہو باہم ضرب دے تو حاصل ضرب ذواضعات اقل ہو گا یہ وہ قاعدہ ہی جو مدارس میں فی زمانہ تدریس ہو۔

پہلی مثال - ۲۴ و ۱۶ و ۶ و ۲ و ۴ و ۸ و ۱۰ و ۱ و ۳ و ۱۲ و ۵ کا ذواضعات  
اقل نکالنا ہی تو یوں عمل کرو۔

۲۴ و ۱۶ و ۶ و ۲ و ۴ و ۸ و ۱۰ و ۱ و ۳ و ۱۲ و ۵ (۲ تقسیم کیا  
باقی رہے ۱۲ و ۸ و ۳ و ۱ و ۲ و ۴ و ۵ و ۱ و ۵ و ۶ و ۲) (۲ پر پھر تقسیم کیا

باقی رہے ۶ و ۴ و ۳ و ۵ و ۱ و ۲ و ۵ و ۵ و ۱ و ۳ و ۲) (۳ پر بانٹا

رہے ۲ و ۴ و ۱ و ۵ و ۱ و ۲ و ۵ و ۵ و ۱ و ۲) (۵ سے بانٹا

بچے ۲ و ۴ و ۱ و ۱ و ۱ و ۲ و ۱ و ۱ و ۱ و ۵) (۲ پر بانٹا

بچے ۲ و ۱ و ۱ و ۱ و ۱ و ۱ و ۱ و ۱ و ۱ و ۵

اب جو باقی رہے انہیں کے کوئی دوحہ کسی پر پورے پورے نہیں  
بٹا سکتے ہیں پس اب اعداد باقی اور مقسوم علیہم کو باہم ضرب دیدو۔  
یعنی ۲ و ۵ و ۲ و ۵ و ۳ و ۲ و ۲ کو باہم ضرب دو تو (۱۲۰۰) ہوے  
وہی ذواضعات اقل ہی۔

دوسری مثال ۲۰، ۹۲، ۳۸، ۱۳، ۶۱، ۳۶، ۲۳، ۶۹ کا ذواضعات اقل

شماره - ۲۰۶ و ۹۲ و ۱۳۸ و ۳۴ و ۲۳ و ۴۲

[illegible]

۲۳) ۲۳ و ۲۳ و ۹ و ۹ و ۲۳ و ۲۰۴

۳) ۱۹۹۳ و ۱۹۹۴

[illegible]

1 2 3 4 5 6 7 8

مقدم علیہوں کو باہم ضرب دیا یعنی  $۲ \times ۲ \times ۲ \times ۲ \times ۳ = ۲۴۰$   
 یہ ذرا ضعات اقل ہوا۔

۶۔ ذواضعات اقل نکالنے کا جو قاعدہ عربی کتابوں میں ہی وہ بہت قدر  
لایق ہی اگر اعداد چھوٹے ہوں تو اس سے بہت ہی جلد ذواضعات  
اقل محل آتا ہے اسے ہم درج ذیل کہتے ہیں جملہ اعداد میں صرف چار  
نسبتیں ہوتی ہیں۔

اول۔ یادہ باہم برابر ہوتے ہیں مثلاً ۲ و ۲ و ۵ و ۵۔ اس نسبت کو  
تساوی یا تائیل کہتے ہیں۔

دوم۔ یا ایک عدد دوسرے عدد پر پورا پورا بٹ جاتا ہو یعنی ایک دوسرے  
عدد میں سما جاتا ہو اس نسبت کو داخل کہتے ہیں۔ ۲ و ۶ میں ۵ و ۱۵ میں  
داخل کی نسبت ہو۔

سوم۔ جب تساوی یا داخل کی نسبت تو نہ ہو مگر کسی تیسرے عدد پر وہ دو  
بٹ جاتے ہوں اسے توافق کی نسبت کہتے ہیں مثلاً ۱۲ و ۸ میں توافق  
کی نسبت ہو کہ چار پر دو نو پر سے پورے بٹ جاتے ہیں۔ ۹ و ۵ میں  
بھی توافق ہو کیونکہ تین پر دو نو تقسیم ہو جاتے ہیں۔ جس عدد پر دو نو بٹتے  
ہیں اسے عدد وفق کہتے ہیں۔

چہارم۔ جب عددون میں یہ تینوں تناسب تامل و داخل و توافق  
نہوں اس حالت کو تباہین کہتے ہیں مثلاً ۷ و ۱۰ میں تباہین ہو۔

۵ ذواضعات اقل نکالنے کا یہ قاعدہ ہو کہ جن عددون میں تساوی ہو  
اونہیں صرف ایک کو رہنے دو باقی کو کاٹ دو۔ جن عددون میں داخل ہو

اونہیں سب سے بڑے کو لے لو باقی کو کاٹ دو۔ جن اعداد میں توافق  
کی نسبت ہو اونہیں سے ایک کو عدد وفق پر تقسیم کرو اور دوسرے کو  
اسی خارج قسمت میں ضرب دو۔ جنہیں تباہین کی نسبت ہو اونہیں پہلے

اس عمل کے بعد جو اعداد پنج رہیں انہیں باہم ضرب دیدو وہی ذواضماں  
اقل ہوگا۔ مثلاً ۲ و ۶ و ۱۶ و ۲۰ و ۴ و ۸ و ۱۰ و ۳۰ و ۱۲ و ۲۵ کا  
ذواضماں اقل نکالنا ہی انہیں ۴ و ۶ و ۸ و ۱۰ و ۱۲ و ۲۰ و ۲۴ و ۳۰ میں تداخل کی  
نسبت ہی تو صرف ۴ کو رہنے دیا۔ ۴ و ۶ و ۸ و ۱۰ کو کاٹ دیا۔ ۱۲  
میں تداخل ہی ۱۰ کو کاٹ دیا تو اب باقی رہے ۴ و ۶ و ۱۰ و ۲۰ و ۲۴ و ۳۰  
۴ و ۱۶ میں توافقی ہی ۱۶ کو عدد وفق پر بانٹا تو ۴ آیا۔ ۴ کو ۴ میں  
ضرب دیا ۸ ہوا پھر ۴ و ۲۰ میں توافقی ہی ۲۰ کو ۴ عدد وفق پر بانٹا تو  
۵ ہوئے ۵ کو ۴ سے ضرب دیا ۲۰ ہوئے ۲۰ و ۲۴ میں توافقی ہی  
۲۴ کو عدد وفق پر بانٹا تو ۵ آئے ۴ کو ۵ میں ضرب دیا ۲۰ ہوئے  
۲۰ و ۳۰ میں تداخل ہی صرف ۳۰ کو رہنے دیا یہ ذواضماں  
اقل ہوا۔

دوسری مثال ۳ و ۶ و ۹ و ۳ و ۳ و ۱۲ و ۱۵ و ۲۵ و ۳۰ کا ذواضعتا  
 نکالو۔ بعد عمل تساوی رہے ۳ و ۶ و ۹ و ۳ و ۳ و ۱۲ و ۱۵ و ۲۵ و ۳۰ بعد  
 عمل تداخل باقی رہے ۱۲ و ۹ و ۲۵ و ۳۰۔ انہیں توافق کا عمل کیا ۱۲  
 و ۹ کا عدد وفق ۳ ہی ۱۲ کو ۳ پر بانٹ کر ۹ سے ضرب دیا تو ۳۶ ہوا  
 ۳۶ میں ۲۵ میں تباہین ہو دو نو کو ضرب دیا تو ۹۰۰ ہوا ۹۰۰ میں و  
 ۳۰ میں تداخل ہو پس ۹۰۰ ذواضعت اقل ہوا۔

### ج کسور عام

۸ عدد صحیح یعنی پورے ایک کے۔ ایک ٹکڑے یا چند ٹکڑوں کو کسر  
 کہتے ہیں۔

۹ کسر عام کو دو عددوں کے ذریعہ لکھتے ہیں۔ اسطرز پر کہ ایک خط  
 کھینچ کر ایک عدد خط کے اوپر لکھتے ہیں اور دوسرا خط کے نیچے مثلاً

$$\frac{1}{2} \text{ و } \frac{3}{4} \text{ وغیرہ}$$

شیچے کے عدد سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایک عدد کے کتنے ٹکڑے برابر ہوں  
 کیے گئے اور اوپر کے عدد سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ جو ٹکڑے کیے گئے انہیں  
 سے کتنے لے لیے گئے مثلاً  $\frac{1}{2}$  میں شیچے دو ہی تو اس سے معلوم ہوا

کہ اون دو ٹکڑوں سے ایک لے لیا گیا ہے۔ کا یہ مطلب ہے کہ ایک کے تین ٹکڑے  
برابر کیے گئے اور اونین سے دو لے گئے۔ پتے بن بیچے ہو تو سمجھو کہ آٹھ حصہ  
برابر کئے اونین سے، حصے لے لے۔

بیچے والے عدد کو جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک کے کتنے ٹکڑے کیے گئے  
نسب نامکتنے ہیں۔ اور اوپر والے عدد کو جس سے لے ہوئے حصوں  
کا شمار معلوم ہوتا ہے شمار کنندہ کہتے ہیں۔

۱۔ کسرون کی چھ قسم ہیں۔ کسر واجب۔ کسر غیر واجب۔ کسر مفرد۔ کسر مرکب۔ کسر ضائع۔ کسر ثانی  
کسر واجب وہ ہے جس میں شمار کنندہ نسب نامے کم ہو مثلاً  $\frac{1}{2}$  و  $\frac{1}{3}$  کسر غیر واجب  
وہ ہے جس کا شمار کنندہ نسب نامے برابر یا نسب نامے بڑا ہو مثلاً  $\frac{3}{2}$  و  $\frac{4}{3}$

اول صورت میں تو عدد صحیح بشکل کسر ہے اور دوسری صورت میں عدد  
صحیح مع کسر بشکل کسر ہے۔ کا یہ مطلب ہے کہ ایک کے تین ٹکڑے برابر کیے  
اور پھر تینوں ٹکڑے لے لئے تو اصل  $\frac{3}{3}$  ایک صحیح ہو جو بشکل کسر لکھا ہو  $\frac{3}{3}$  کا یہ مطلب ہے کہ ایک کے تین ٹکڑے  
برابر کر لئے اور دوسری جارے لئے یعنی ایک تیسرا اور زائد لے لیا ہو تو  $\frac{4}{3}$   
سے مطلب ہے ایک صحیح مع  $\frac{1}{3}$  اور اسی باعث اس کسر کو غیر واجب کہتے ہیں۔

کسر مفرد وہ ہے جس میں شمار کنندہ اور نسب نامہ وہ ہے جو یا غیر واجب مثلاً  $\frac{1}{2}$  و  $\frac{1}{3}$

کسر مرکب وہ ہے جس میں کسریں عدد صحیح کے ہو مثلاً  $\frac{۲}{۳}$  یعنی  $\frac{۲}{۳}$  اور  $\frac{۲}{۳}$  صرف لکھنے اور شکل میں فرق ہو ورنہ کسر مرکب اور کسر غیر واجب ایک ہی ہے۔

کسر مضاد وہ ہے جس میں کسر کی کسر ہو۔ یعنی ٹکڑے کا ٹکڑا مثلاً  $\frac{۱}{۲}$  کا  $\frac{۱}{۲}$  اور  $\frac{۱}{۲}$  کا  $\frac{۱}{۲}$ ۔

کسر ملحق وہ ہے جس کا شمار کنندہ با نسب ثابت یا دو نو کسر کی صورت  
مثلاً  $\frac{۱}{۲}$  و  $\frac{۱}{۲}$  و  $\frac{۱}{۲}$ ۔

کسر کے عمل کے واسطے ان علامتوں کو یاد رکھنا چاہیے۔ علامت برابر یا مساوات = علامت جمع + علامت تفریق - علامت ضرب x علامت تقسیم ÷

### تحویل سورمام

۱۱۔ ایک نام یا ایک صورت کے کسر کو دوسرے نام یا دوسری صورت کے کسر میں لانے کے طریقہ کو تحویل کہتے ہیں اور تحویل کے قاعدے سب ذیل ہیں۔



اگر کسی کسر کے شمار کنندہ اور نسب نامہ دو نو کو کسی ایک ہی عدد میں ضرب میں یا تقسیم کریں تو صورت بدل جاتی ہے اگر قیمت یا مقدار میں کچھ فرق نہیں آتا مثلاً  $\frac{1}{2}$  کے شمار کنندہ اور نسب نامہ دو نو کو ۲ میں ضرب دیا تو  $\frac{1}{1}$  ہوا۔ ۱۔ پھر دو نو کو ۲ پر تقسیم کیا تو  $\frac{1}{2}$  ہوا۔ پس  $\frac{1}{2}$  و  $\frac{1}{1}$  ان تینوں کسروں کی ٹھیکیں تو الگ الگ ہیں اگر قیمت اور مقدار سب کی ایک ہی ہو یعنی ان سب سے آدھا مراد ہے۔

۱۱۔ جب کسی عدد صحیح کو کسر کی صورت میں لکھا ہو تو ایک خط کھینچ کر اوپر وہ عدد لکھو اور اس خط کے نیچے ایک لکھو مثلاً ۳ یا ۵ یا ۲ یا ۵ کو کسر کی صورت میں لکھا ہو تو یوں لکھو۔  $\frac{3}{1}$  و  $\frac{5}{1}$  و  $\frac{2}{1}$  و  $\frac{5}{1}$

۱۲۔ کسر مرکب کو کسر مفرد یا غیر واجب بنانے کا یہ قاعدہ ہے کہ کسر مرکب میں جو عدد صحیح ہو اسے کسر کے نسب نامہ میں ضرب دیکر حاصل ضرب میں شمار کنندہ کو جوڑ کر بنا شمار کنندہ بناؤ۔ مثلاً  $\frac{1}{2}$  و  $\frac{2}{3}$  و  $\frac{4}{9}$  و  $\frac{1}{3} = \frac{13}{9}$  و  $\frac{12}{9}$  و  $\frac{10}{9}$

۱۳۔ کسر غیر واجب کو کسر مرکب بنانے کا یہ طریقہ ہے کہ شمار کنندہ کو نسب پر تقسیم کر دو مثلاً  $\frac{13}{9}$  و  $\frac{10}{9}$  و  $\frac{12}{9} = \frac{1}{3}$  و  $\frac{2}{3}$  و  $\frac{4}{9}$  و  $\frac{1}{3}$



منہج مشترک

۱۸

پہلی فصل

$$= \frac{1}{2} \times \frac{5}{2} = \frac{5}{4} = \frac{2 \frac{1}{2}}{2} = \frac{2 \frac{1}{2}}{2}$$

$$\frac{39}{64} = \frac{39}{19} \times \frac{13}{2} = \frac{13}{2} = \frac{3 \frac{1}{3}}{4} = \frac{5}{13}$$

$$\frac{12 \frac{1}{2}}{3} = \frac{5}{11} \times \frac{11}{3} = \frac{11}{3} = \frac{2 \frac{5}{6}}{5} = \frac{2 \frac{5}{6}}{2 \frac{1}{5}}$$

اگر کسی مختصر کرنے کا یہ طریقہ ہی کہ شمار کنندہ اور نسب نامہ دونوں کا مقسوم علیہ  
اشکال نکالو پھر شمار کنندہ اور نسب نامہ دونوں مقسوم علیہ اعظم پر تقسیم کر کے اپنی اپنی  
جگہ پر رکھ دو مثلاً۔

$$\frac{14 \div 38}{12 \div 162} = \frac{38}{162} \times \frac{14}{12} = \frac{14}{12} = \frac{7}{6}$$

$$\frac{19 \div 33}{2223 \div 65582} = \frac{33}{65582} \times \frac{19}{2223} = \frac{19}{2223} = \frac{1}{117}$$

اگر دو کانسب نامیکسان کرنا یا منہج مشترک نکالنا

اجن کسروان کانسب نامیکسان کرنا ہو پہلے او ن سب کو کسر مفرد کی صورت  
میں لے آؤ۔ پھر جملہ نسب ناموں کا ذواضعات اقل نکالو۔ وہی ذواضعات

اقل سب کسرون کا مخرج مشترک یا نسب نامہ مشترک ہوگا۔

پھر اسی ذواضعات اقل کو جو مخرج مشترک ہو ہر ایک نسب نامہ پر تقسیم کر کے حاصل کو شمار کنندہ میں ضرب دیکر یا شمار کنندہ بنا لو مثلاً  $\frac{1}{4}$  و  $\frac{3}{8}$  و  $\frac{5}{12}$  کے نسب نامہ یکساں کرنا ہی انکا ذواضعات اقل نکالا تو ۱۲ ہوا پھر ۱۲ کو ہر ایک نسب نامہ پر تقسیم کر کے اس کے شمار کنندہ میں ضرب دیتے گئے تو  $\frac{3}{12}$  و  $\frac{9}{12}$  و  $\frac{10}{12}$  ہوئے یا یوں لکھو  $\frac{3}{12}$  و ۹ و ۱۰ ان سب کسرون کا نسب نامہ ایک ۱۲ ہو گیا اور قیمت وہی رہی ایک طریق عمل یہ بھی ہے۔

$$\frac{1}{4} = \frac{3}{4} \times \frac{1}{3} = \frac{1}{3}$$

$$\frac{3}{8} = \frac{3}{4} \times \frac{3}{2} = \frac{9}{8}$$

$$\frac{5}{12} = \frac{5}{4} \times \frac{3}{3} = \frac{15}{12}$$

دوسری مثال ۲ و  $\frac{1}{3}$  کا  $\frac{1}{4}$  و  $\frac{3}{8}$  و  $\frac{1}{2}$ ۔ ان سب کو مقدر

کی صورت میں لائے تو ہوئے  $\frac{2}{2}$  و  $\frac{1}{3}$  کا  $\frac{1}{4}$  و  $\frac{3}{8}$  و  $\frac{1}{2}$  =

$$\frac{2}{2} \text{ و } \frac{1}{3} \text{ و } \frac{1}{4} \text{ و } \frac{3}{8} \text{ و } \frac{1}{2} = \frac{4}{24} \text{ و } \frac{8}{24} \text{ و } \frac{6}{24} \text{ و } \frac{9}{24} \text{ و } \frac{12}{24}$$

تیسری مثال  $\frac{5}{24}$  و  $\frac{11}{24}$  و  $\frac{5}{6}$  و  $\frac{3}{15}$  ان سب کا دو اضماں اقل ۱۰۸۰  
ہوا اسلئے

$$\begin{array}{r} \frac{200}{1080} = \frac{20}{108} \times \frac{5}{24} = \frac{5}{24} \\ \frac{295}{1080} = \frac{25}{108} \times \frac{11}{24} = \frac{11}{24} \\ \frac{900}{1080} = \frac{100}{108} \times \frac{5}{6} = \frac{5}{6} \\ \frac{288}{1080} = \frac{42}{108} \times \frac{3}{15} = \frac{3}{15} \\ \hline 200 + 295 + 900 + 288 = 1080 \end{array}$$

۱۰۸۰ و جمع کسور

۱۹ کسروں کے جمع کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جن کسروں کا جمع کرنا ہو اول  
اون سب کسروں کے نسب ناموں کو بموجب قاعدہ بالائیکسان کرو۔ پھر  
جملہ شمار کنندوں کو جوڑ کر شمار کنندہ کے بجائے رکھو اور نسب نامہ مشترک  
کو نسب نامہ کی جگہ لکھ دو یہی کسر کل کسروں کی حاصل جمع ہوگی مثلاً

$$\frac{2}{3} \text{ و } \frac{3}{4} \text{ و } \frac{5}{6} \text{ کو جمع کرنا ہو۔ ان سب نسب ناموں کا دو اضماں اقل}$$

$$\frac{10+9+8}{12} = \frac{5}{6} + \frac{3}{4} + \frac{2}{3} \text{ ہوا اسلئے}$$

$$2 \frac{1}{12} = 2 \frac{3}{12} = \frac{25}{12}$$

یعنی نسب نامہ مشترک ۱۲ ہوا اسلئے

دوسری تشیل  $\frac{1}{3} + \frac{2}{5} + \frac{3}{8}$  سب کو مفرد کی صورت میں لکھا تو

$$\frac{40 + 96 + 120}{120} = \frac{256}{120}$$

حاصل جمع ہوا۔  $\frac{256}{120} = \frac{32}{15}$

تیسری مثال  $\frac{1}{2} + \frac{2}{3} + \frac{1}{4} + \frac{5}{11} + \frac{2}{9}$  کا  $\frac{1}{2}$  کا  $\frac{2}{3}$  کا  $\frac{1}{4}$  کا  $\frac{5}{11}$  کا  $\frac{2}{9}$  کا

$$\frac{10}{3} + \frac{12}{3} = \frac{22}{3}$$

$$\frac{22}{3} + \frac{5}{11} = \frac{242}{33} + \frac{15}{33} = \frac{257}{33}$$

$$\frac{257}{33} + \frac{2}{9} = \frac{771}{99} + \frac{22}{99} = \frac{793}{99}$$

حاصل جمع ہوئی۔

### تفریق کسور

۲۰. تفریق کا قاعدہ بھی مثل جمع کے ہی یعنی پہلے مفروق اور مفروق منہ کے نسب ناموں کو یکساں کرو۔ پھر شمار کنندہ کو باہم تفریق کر کے باقی کے نیچے نسب نامہ مشترک رکھ دو مثلاً  $\frac{2}{3} - \frac{1}{4} = \frac{8}{12} - \frac{3}{12} = \frac{5}{12}$

یہ حاصل تفریق ہوا۔

دوسری تشیل  $\frac{2}{3} - \frac{1}{4} = \frac{8}{12} - \frac{3}{12} = \frac{5}{12}$

$$\frac{2}{3} - \frac{1}{4} = \frac{8}{12} - \frac{3}{12} = \frac{5}{12}$$



$$\frac{2}{5} \times \frac{6}{7} \times \frac{11}{13} = 10 \text{ کا } \frac{2}{5} \text{ کا } \frac{3}{5} \times \frac{1}{7} \times \frac{2}{13} \text{ تیسری مثال}$$

$$\frac{2}{5} \times \frac{6}{7} \times \frac{11}{13} = \frac{10}{13} \times \frac{2}{5} = \frac{20}{65} = \frac{4}{13}$$

طریق تقسیم کسر

۲۳ جب کسی کسر کو عدد صحیح پر تقسیم کرنا ہو تو جس عدد پر تقسیم کرنا ہو اسے دوسری کسر کے نسب نامہ میں ضرب دیکر نیا نسب نامہ قرار دو اور شمار کنندہ کو شمار کنندہ کی جگہ رہنے دو۔

$$\text{مثلاً } \frac{3}{7} \div \frac{3}{14} = \frac{3}{7} \times \frac{14}{3} = 22 \div \frac{2}{5} = 20 \div \frac{2}{65} = 20 \times \frac{65}{2} = 650$$

۱۵ حاصل تقسیم۔

۲۴ جب کسر کو کسر پر تقسیم کرنا ہو تو مقسوم علیہ کو اولٹ دو یعنی مقسوم علیہ کے شمار کنندہ کو نسب نامہ کی جگہ اور نسب نامہ کو شمار کنندہ کی جگہ رکھ کر مثل قاعدہ ضرب کے باہم شمار کنندوں کو شمار کنندہ میں اور نسب نامہ کو نسب نامہ میں ضرب دو مثلاً  $\frac{3}{5} \div \frac{2}{5} = \frac{3}{5} \times \frac{5}{2} = \frac{3}{2}$

$$\text{دوسری مثال } 19 \text{ کا } \frac{3}{5} \div \frac{1}{5} = \frac{3}{5} \times 19 = \frac{57}{5} = 11 \frac{2}{5}$$

$$\frac{19}{5} \div \frac{1}{5} = \frac{19}{5} \times \frac{5}{1} = 19 \times \frac{5}{5} = 19 \text{ یہ خارج قسمت ہوا۔}$$



$$\frac{(2\frac{2}{5} + 1\frac{1}{3}) - (2\frac{2}{3} + 1\frac{1}{5})}{(\frac{2}{3} + \frac{1}{5}) - (2\frac{2}{3} + 1\frac{1}{5})}$$

$$\frac{20 + 25}{20} - \frac{14 + 9}{4} = \frac{(\frac{12}{5} + \frac{5}{3}) - (\frac{2}{3} + \frac{3}{5})}{(\frac{2}{3} + \frac{1}{5}) - (\frac{2}{3} + \frac{3}{5})}$$

$$\frac{45 + 3}{4} - \frac{33 + 15}{12} = \frac{(\frac{2}{3} + \frac{1}{5}) - (\frac{2}{3} + \frac{3}{5})}{(\frac{2}{3} + \frac{1}{5}) - (\frac{2}{3} + \frac{3}{5})}$$

$$\frac{219}{40} - \frac{48}{4} = \frac{63}{20} - \frac{12}{4}$$

$$\frac{12}{12} - \frac{36}{12} = \frac{6}{4} - \frac{36}{12}$$

$$= \frac{12}{33} \times \frac{31}{40} = \frac{33}{12} \div \frac{31}{40} = \frac{31}{40} = \frac{31}{12}$$

$$= \frac{31}{145} \text{ یا خارج قسمت ہوا۔}$$

سوالات مشق

نمبران ذیل کے اعداد کا مقوم علیہ اعظم نکالو۔

$$(1) 3849 \text{ و } 4296 \text{ و } (2) 1651 \text{ و } 2965 \text{ و } (3) 5416$$

$$(4) 9891 \text{ و } 26520 \text{ و } 11682 \text{ و } (5) 103421 \text{ و } 1382746$$

$$(6) 92546 \text{ و } 123812 \text{ و } (7) 42536 \text{ و } 63151 \text{ و } (8)$$

$$295699 \text{ و } 4282 \text{ و } (9) 23266 \text{ و } 15126$$

نمبر ۱ ان اعداد کا ذواضعات اقل نکالو۔

$$(۱) ۱۵۵ \text{ و } ۱۶۱ \text{ و } ۳۵۵ \text{ و } ۳۱۵ \text{ و } ۳۵۴ (۲) ۱۹۶ \text{ و } ۱۰۴ \text{ و } ۱۰۵ \text{ و } ۲۰۵$$

$$۵۵۵ \text{ و } ۳۰۶ \text{ و } ۶۰۶ (۳) ۲۲۰ \text{ و } ۹۱۳ \text{ و } ۱۰۶۶ \text{ و } ۱۰۱۱$$

$$(۴) ۱۹۰ \text{ و } ۱۰۶ \text{ و } ۲۰۲ \text{ و } ۵۶۶ \text{ و } ۳۹۰ (۵) ۳۰۶ \text{ و } ۱۰۱۱$$

$$\text{و } ۱۹۰ (۶) ۲۰۶ \text{ و } ۹۲۰ \text{ و } ۱۳۸۰ \text{ و } ۳۶۰ \text{ و } ۲۳۰ (۷) ۳۰۶$$

$$\text{و } ۱۱۱۰ \text{ و } ۱۸۵۰ \text{ و } ۳۵۰ (۸) ۳۳۰ \text{ و } ۱۰۰۰ \text{ و } ۱۲۵۰ \text{ و } ۱۵۰۰ \text{ و } ۵۶۰ (۹)$$

$$۲۲۰ \text{ و } ۵۵۰ \text{ و } ۱۹۰ \text{ و } ۱۵۰ \text{ و } ۹۵۰ \text{ و } ۱۳۳۰ (۱۰) ۳۸۰ \text{ و } ۴۰۰ \text{ و } ۲۶۰ \text{ و } ۳۳۰$$

$$۱۶۵ \text{ و } ۱۱۰$$

نمبر ۲۔ کسرات مفصلہ ذیلی کو مفرد غیر واجب بناؤ

$$(۱) \frac{۱۳}{۱۴} \text{ و } \frac{۱۳}{۱۴} (۲) \frac{۲۹}{۱۳۱} \text{ و } \frac{۲۱۲}{۳۵۶} (۳) \frac{۱۳}{۱۶} \text{ و } \frac{۱۳}{۱۶} (۴) \frac{۱۳}{۱۶}$$

$$(۵) \frac{۱۳}{۱۶} \text{ و } \frac{۱۳}{۱۶} (۶) \frac{۱۳}{۱۶} \text{ و } \frac{۱۳}{۱۶} (۷) \frac{۱۳}{۱۶} \text{ و } \frac{۱۳}{۱۶} (۸) \frac{۱۳}{۱۶}$$

نمبر ۳۔ ذیل کی کسروں کو مرکب بناؤ

$$(۱) \frac{۵۶}{۸} (۲) \frac{۱۲۳۵}{۲۲} (۳) \frac{۳۸۳۸}{۲۱} (۴) \frac{۹۹۰۶}{۲۵}$$

$$(۵) \frac{۱۹۹۰}{۲۲} (۶) \frac{۶۲۱}{۵۱۳} (۷) \frac{۳۶}{۹} (۸) \frac{۶۹}{۱۱} (۹) \frac{۳۱۳}{۱۳}$$

نمبر ۵۔ ان کسرون کو مفرد بناؤ۔

$$\begin{aligned} (۱) \frac{۳}{۴} \text{ کا } \frac{۲}{۳} & (۲) \frac{۴}{۹} \text{ کا } \frac{۵}{۲} & (۳) \frac{۵}{۲} \text{ کا } \frac{۳}{۵} \text{ کا } \frac{۲}{۳} & (۴) \frac{۱}{۴} \text{ کا } \frac{۵}{۴} \text{ کا } \frac{۲}{۳} \\ (۵) \frac{۲}{۵} & (۶) \frac{۱۲}{۲۰} \text{ کا } \frac{۳}{۱۰} & (۷) \frac{۱}{۴} \text{ کا } \frac{۵}{۴} \text{ کا } \frac{۲}{۳} & (۸) \frac{۳}{۵} \text{ کا } \frac{۲}{۳} \text{ کا } \frac{۱}{۴} \\ (۹) \frac{۳}{۹} \text{ کا } \frac{۲}{۳} & (۱۰) \frac{۱}{۱۱} \text{ کا } \frac{۳}{۲} \text{ کا } \frac{۱}{۵} & (۱۱) \frac{۴}{۱۱} \text{ کا } \frac{۱}{۲} \text{ کا } \frac{۳}{۲} & (۱۲) \frac{۱}{۲} \text{ کا } \frac{۳}{۲} \text{ کا } \frac{۱}{۲} \end{aligned}$$

نمبر ۶۔ ذیل کی کسرون کو مفرد کی صورت میں لاؤ۔

$$\begin{aligned} (۱) \frac{۹}{۴} & (۲) \frac{۲}{۳} \text{ کا } \frac{۱}{۲} & (۳) \frac{۱}{۹} \text{ کا } \frac{۵}{۴} & (۴) \frac{۱}{۲} \text{ کا } \frac{۵}{۴} & (۵) \frac{۲}{۳} \text{ کا } \frac{۲}{۳} \\ (۶) \frac{۳}{۴} \text{ کا } \frac{۲}{۳} & (۷) \frac{۱}{۴} \text{ کا } \frac{۵}{۴} & (۸) \frac{۲}{۴} \text{ کا } \frac{۵}{۴} & (۹) \frac{۳}{۴} \text{ کا } \frac{۲}{۳} & (۱۰) \frac{۱}{۴} \text{ کا } \frac{۵}{۴} \end{aligned}$$

نمبر ۷۔ ان کسرون کو مختصر کرو۔

$$\begin{aligned} (۱) \frac{۳۸}{۲۵۲} & (۲) \frac{۱۹۲}{۵۶۴} & (۳) \frac{۸۲۵}{۹۴۰} & (۴) \frac{۲۵۲}{۳۴۳} & (۵) \frac{۱۳۳۳}{۱۵۳۳} \\ (۶) \frac{۱۳۳۳}{۱۵۳۳} & (۷) \frac{۱۳۳۳}{۱۵۳۳} & (۸) \frac{۱۳۳۳}{۱۵۳۳} & (۹) \frac{۱۳۳۳}{۱۵۳۳} & (۱۰) \frac{۱۳۳۳}{۱۵۳۳} \end{aligned}$$

نمبر۔ ان سب کسروں کے نسب نامہ بیان کرو

- (۱)  $\frac{1}{2}$  و  $\frac{2}{3}$  و  $\frac{3}{4}$  و  $\frac{4}{5}$  (۲)  $\frac{5}{6}$  و  $\frac{6}{7}$  و  $\frac{7}{8}$  و  $\frac{8}{9}$  (۳)  $\frac{9}{10}$  و  $\frac{10}{11}$  و  $\frac{11}{12}$  و  $\frac{12}{13}$   
 (۴)  $\frac{13}{14}$  و  $\frac{14}{15}$  و  $\frac{15}{16}$  و  $\frac{16}{17}$  (۵)  $\frac{17}{18}$  و  $\frac{18}{19}$  و  $\frac{19}{20}$  و  $\frac{20}{21}$   
 (۶)  $\frac{21}{22}$  و  $\frac{22}{23}$  و  $\frac{23}{24}$  و  $\frac{24}{25}$  (۷)  $\frac{25}{26}$  و  $\frac{26}{27}$  و  $\frac{27}{28}$  و  $\frac{28}{29}$   
 (۸)  $\frac{29}{30}$  و  $\frac{30}{31}$  و  $\frac{31}{32}$  و  $\frac{32}{33}$  (۹)  $\frac{33}{34}$  و  $\frac{34}{35}$  و  $\frac{35}{36}$  و  $\frac{36}{37}$   
 (۱۰)  $\frac{37}{38}$  و  $\frac{38}{39}$  و  $\frac{39}{40}$  و  $\frac{40}{41}$

نمبر ۹ ذیل کی کسروں کو جمع کرو

- (۱)  $\frac{1}{2} + \frac{2}{3} + \frac{3}{4} + \frac{4}{5} + \frac{5}{6} + \frac{6}{7} + \frac{7}{8} + \frac{8}{9} + \frac{9}{10}$  (۲)  $\frac{10}{11} + \frac{11}{12} + \frac{12}{13} + \frac{13}{14} + \frac{14}{15} + \frac{15}{16} + \frac{16}{17} + \frac{17}{18} + \frac{18}{19}$   
 (۳)  $\frac{19}{20} + \frac{20}{21} + \frac{21}{22} + \frac{22}{23} + \frac{23}{24} + \frac{24}{25} + \frac{25}{26} + \frac{26}{27} + \frac{27}{28}$  (۴)  $\frac{28}{29} + \frac{29}{30} + \frac{30}{31} + \frac{31}{32} + \frac{32}{33} + \frac{33}{34} + \frac{34}{35} + \frac{35}{36} + \frac{36}{37}$   
 (۵)  $\frac{37}{38} + \frac{38}{39} + \frac{39}{40} + \frac{40}{41} + \frac{41}{42} + \frac{42}{43} + \frac{43}{44} + \frac{44}{45} + \frac{45}{46}$  (۶)  $\frac{46}{47} + \frac{47}{48} + \frac{48}{49} + \frac{49}{50} + \frac{50}{51} + \frac{51}{52} + \frac{52}{53} + \frac{53}{54} + \frac{54}{55}$   
 (۷)  $\frac{55}{56} + \frac{56}{57} + \frac{57}{58} + \frac{58}{59} + \frac{59}{60} + \frac{60}{61} + \frac{61}{62} + \frac{62}{63} + \frac{63}{64}$  (۸)  $\frac{64}{65} + \frac{65}{66} + \frac{66}{67} + \frac{67}{68} + \frac{68}{69} + \frac{69}{70} + \frac{70}{71} + \frac{71}{72} + \frac{72}{73}$   
 (۹)  $\frac{73}{74} + \frac{74}{75} + \frac{75}{76} + \frac{76}{77} + \frac{77}{78} + \frac{78}{79} + \frac{79}{80} + \frac{80}{81} + \frac{81}{82}$  (۱۰)  $\frac{82}{83} + \frac{83}{84} + \frac{84}{85} + \frac{85}{86} + \frac{86}{87} + \frac{87}{88} + \frac{88}{89} + \frac{89}{90} + \frac{90}{91}$   
 (۱۱)  $\frac{91}{92} + \frac{92}{93} + \frac{93}{94} + \frac{94}{95} + \frac{95}{96} + \frac{96}{97} + \frac{97}{98} + \frac{98}{99} + \frac{99}{100}$

نمبر ۱۱ ذیل کی کسروں کو باہم گھٹاؤ

$$(۱) \frac{11}{15} - \frac{2}{9} (۲) \frac{41}{124} - ۳\frac{2}{9} (۳) \frac{5}{125} - ۱\frac{2}{25}$$

$$(۴) \frac{2}{11} - \frac{1}{5} \text{ کا } \frac{9}{10} (۵) ۲\frac{3}{5} - \frac{1}{10} \text{ کا } \frac{2}{10} (۶) \frac{2}{10} - \frac{1}{10}$$

$$(۷) ۳\frac{1}{5} - ۲\frac{2}{9} (۸) ۳\frac{1}{5} - ۲\frac{1}{5} \text{ کا } ۳\frac{1}{5} (۹) ۳\frac{1}{5} - ۲\frac{2}{9}$$

$$۱۲\frac{5}{4} - ۱۰ + ۴\frac{11}{12} - ۱۴\frac{5}{2} + ۵\frac{1}{4} - ۲\frac{2}{5} + ۳\frac{1}{10}$$

$$(۱۰) ۸\frac{1}{9} + ۳\frac{1}{12} + ۱۴\frac{1}{12} - \frac{13}{12} + ۳\frac{5}{10} - ۲\frac{5}{9} - ۵\frac{1}{5}$$

نمبر ۱۱ ذیل کی کسروں کو ضرب دو

$$(۱) \frac{5}{15} \times \frac{2}{10} (۲) \frac{1}{2} \times ۲\frac{1}{4} (۳) \frac{1}{2} \times \frac{1}{4} \text{ کا } ۴ (۴) \frac{1}{4} \times \frac{1}{4}$$

$$(۵) ۲\frac{1}{4} \times ۱۰۰ (۶) ۲۵ \times ۱۰۰ (۷) \frac{1}{4} \times \frac{5}{10} \text{ کا } \frac{3}{5} (۸) \frac{1}{4} \times \frac{5}{10}$$

$$(۹) ۳\frac{1}{5} \times \frac{2}{10} (۱۰) ۸\frac{5}{10} \times \frac{3}{10} \text{ کا } \frac{1}{2} \times ۲\frac{1}{4}$$

$$۴ \times \frac{3}{10} \text{ کا } \frac{3}{10}$$

نمبر ۱۱ ذیل کی کسروں کو تقسیم کرو

$$(۱) \frac{5}{10} \div \frac{2}{10} (۲) ۳\frac{1}{4} \div ۹\frac{1}{4} (۳) ۹\frac{1}{4} \div \frac{1}{4} \text{ کا } \frac{5}{10}$$

$$(۴) \frac{1}{4} \div \frac{5}{10} \text{ کا } \frac{3}{5} (۵) ۴ \div \frac{5}{10} (۶) \frac{1}{4} \div \frac{1}{4} \text{ کا } \frac{3}{5}$$

$$(۷) \frac{1}{4} \div \frac{3}{5} \text{ کا } \frac{3}{5} (۸) ۱۲ \div ۵۲۰ (۹) ۱۲ \div ۵۲۰$$

نمبر ۳۱ کو روند رجید ذیل کو صاف کرو

$$\frac{\frac{1}{5} - (\frac{1}{10} + \frac{1}{10}) - 1\frac{1}{10}}{\frac{1}{5} + (\frac{1}{10} - \frac{1}{10}) + \frac{1}{10}} (2) \quad \frac{\frac{1}{5} - \frac{1}{10} + \frac{1}{10} - \frac{1}{10}}{\frac{1}{5} + \frac{1}{10} - \frac{1}{10} + \frac{1}{10}} (1)$$

$$\frac{5\frac{2}{5} - (2\frac{1}{5} - 3\frac{1}{5}) \frac{2}{5}}{3\frac{2}{5}} (3) \quad \frac{(\frac{1}{5} - \frac{1}{10}) + (\frac{1}{10} - \frac{1}{10})}{(\frac{1}{5} + \frac{1}{10}) - (\frac{1}{10} + \frac{1}{10})} (4)$$

$$1\frac{1}{2} \times \left\{ \frac{2}{5} \text{ کا } \frac{5}{12} - \frac{2}{1\frac{1}{2}} + 3\frac{1}{2} \right\} (5)$$

$$\frac{2}{3\frac{2}{5}} - \frac{\frac{2}{5} - 2\frac{1}{10}}{\frac{1}{10} + 5\frac{1}{10}} + \frac{3\frac{3}{5}}{5} (6)$$

$$- (\frac{2}{5} \text{ کا } \frac{9}{2} \div \frac{9}{12} \text{ کا } 5\frac{1}{10}) + (2\frac{1}{10} - 5\frac{1}{10}) \frac{1}{14} (7)$$

$$2\frac{2}{9} \div (\frac{1\frac{1}{2}}{3} - \frac{1}{1\frac{1}{2}})$$

$$\frac{1}{\frac{1}{10} + 3\frac{1}{10}} + 2\frac{1}{10} (9) \frac{1}{20} + \frac{\frac{2}{5}}{1\frac{1}{10} + 2\frac{1}{10}} + \frac{5\frac{2}{5}}{\frac{2}{9}} (8)$$

$$\frac{2\frac{1}{10}}{\frac{1}{10} + 3\frac{1}{10}} + 3\frac{1}{10} (10)$$

$$\frac{1}{2\frac{1}{10}} + 5\frac{1}{10}$$

### جوابات سوالات

نمبر ۱- (۱) ۳۳ (۲) ۱۴ (۳) ۱۳ (۴) ۲ (۵) ۸ (۶) ۹ (۷) ۹ (۸) ۹ (۹) ۴

۱ (۸) ۱ (۹) ۱۱

نمبر ۲- (۱) ۴۵ (۲) ۹ (۳) ۱۰ (۴) ۳ (۵) ۴ (۶) ۵ (۷) ۶ (۸) ۷ (۹) ۸ (۱۰) ۹

(۱) ۳ (۲) ۴ (۳) ۵ (۴) ۶ (۵) ۷ (۶) ۸ (۷) ۹ (۸) ۱۰ (۹) ۱۱ (۱۰) ۱۲

۹۵۰ (۱۰) ۴۳۸۹۰

نمبر ۳- (۱)  $\frac{430}{21}$  (۲)  $\frac{15110}{931}$  (۳)  $\frac{1996}{356}$  (۴)  $\frac{232}{16}$

(۵)  $\frac{499}{6}$  (۶)  $\frac{21002}{255}$  (۷)  $\frac{230625}{2112}$  (۸)  $\frac{1605}{12}$

نمبر ۴- (۱) ۴ (۲)  $\frac{413}{22}$  (۳)  $\frac{1035}{21}$  (۴)  $\frac{234}{25}$  (۵) ۲۳۴

$\frac{106}{512}$  (۶)  $\frac{1}{4}$  (۷)  $\frac{2}{11}$  (۸)  $\frac{1}{13}$  (۹) ۳۰

نمبر ۵- (۱)  $\frac{1}{4}$  (۲)  $\frac{32}{43}$  (۳)  $\frac{1}{2}$  (۴)  $\frac{11}{2}$  (۵)  $\frac{26}{6}$  (۶)  $\frac{1}{2}$

$\frac{1}{3}$  (۷)  $\frac{4}{6}$  (۸)  $\frac{2}{5}$  (۹)  $\frac{2}{5}$  (۱۰)  $\frac{5}{22}$

نمبر ۶- (۱)  $\frac{24}{15}$  (۲)  $\frac{51}{24}$  (۳)  $\frac{25}{59}$  (۴)  $\frac{622}{692}$  (۵)  $\frac{22}{25}$

(۶) ۳۵ (۷)  $\frac{22}{25}$  (۸)  $\frac{3}{2}$

نمبر ۷- (۱)  $\frac{2}{16}$  (۲)  $\frac{1}{2}$  (۳)  $\frac{55}{42}$  (۴)  $\frac{9}{13}$  (۵)  $\frac{4}{2}$  (۶)  $\frac{22}{22}$

$$(۵) \frac{11}{13} (۸) \frac{13}{35} (۹) \frac{19}{22}$$

نمبر - (۱)  $\frac{400100}{210}$  (۲)  $\frac{400100}{2310}$

(۳)  $\frac{140000}{23}$  (۴)  $\frac{100000}{133}$

(۵)  $\frac{220000}{32}$  (۶)  $\frac{400000}{42}$  (۷)  $\frac{390000}{42}$

(۸)  $\frac{400000}{133}$  (۹)  $\frac{400000}{133}$

(۱۰)  $\frac{100000}{12}$  (۱۱)  $\frac{200000}{1240}$

نمبر - (۱)  $\frac{4}{5}$  (۲)  $\frac{1}{8}$  (۳)  $\frac{31}{33}$  (۴)  $\frac{23}{100}$  (۵)  $\frac{11}{24}$

(۶)  $\frac{21}{133}$  (۷)  $\frac{16}{90}$  (۸)  $\frac{1}{1}$  (۹)  $\frac{1}{12}$  (۱۰)  $\frac{16}{61}$

(۱۱)  $\frac{55}{645}$

نمبر - (۱)  $\frac{1}{5}$  (۲)  $\frac{31}{32}$  (۳)  $\frac{131}{165}$  (۴)  $\frac{200}{105}$  (۵)  $\frac{14}{105}$

(۶)  $\frac{13}{110}$  (۷)  $\frac{36}{53}$  (۸)  $\frac{3}{5}$  (۹)  $\frac{9}{10}$  (۱۰)  $\frac{9}{10}$

$\frac{23}{35}$

نمبر - (۱)  $\frac{1}{8}$  (۲)  $\frac{9}{14}$  (۳)  $\frac{3}{1}$  (۴)  $\frac{3}{1}$

(۵)  $\frac{1}{10}$  (۶)  $\frac{1}{10}$  (۷)  $\frac{1}{10}$  (۸)  $\frac{1}{10}$  (۹)  $\frac{1}{10}$  (۱۰)  $\frac{1}{10}$

نمبر - (۱)  $\frac{4}{5}$  (۲)  $\frac{1}{3}$  (۳)  $\frac{1}{3}$  (۴)  $\frac{1}{3}$  (۵)  $\frac{1}{3}$



$$(10) \frac{43}{43} (9) 20 \frac{20}{39} (8) 233 \frac{23}{30} (6) \frac{2}{3} (42) \frac{4}{32}$$

$$9 \frac{4}{13}$$

$$(5) 1 \frac{20}{43} (3) \frac{13}{23} (3) \frac{23}{24} (2) \frac{13}{26} (1) - \text{نمبر ۱۳}$$

$$2 \frac{4}{91} (9) \frac{4}{2} (8) \frac{433}{1000} (6) \frac{1322}{3423} (4) \frac{2}{4}$$

$$(10) \frac{2341}{2810}$$

نمبر ۵

$$1 \frac{2}{3}$$

نمبر ۶

(۶)

نمبر ۷

## دوسری فصل تقسیم ترکہ و استخراج سهام کے قواعد (الف قواعد کلیہ)

۱۔ شرع شریف کے مؤلفوں نے اپنے اپنے رسالوں میں محتاج تقسیم قواعد تقسیم ترکہ وطریق استخراج سهام کے بابت متعدد ابواب اور چند در چند فصلیں لکھ دی ہیں۔ اور اس قدر جزئیات پر نظر کی ہو کہ ہر ایک صورت کے واسطے ایک جدا قاعدہ اور ہر ایک حالت کے واسطے ایک خاص طریقہ لکھا ہو۔ غرض یہاں تک طوالت کی گئی ہو کہ اگر اسے ناپیدا کنا رکھیں تو بیجا نہیں۔ وہ قواعد اور طریقے عموماً فرائض کے رسالوں میں موجود ہیں اور کما اعادہ ہم غیر ضروری اور تحصیل حاصل سمجھ کر ترک کرتے ہیں اور ذیل کی چند سطور میں وہ قواعد لکھتے ہیں جو تقسیم ترکہ و استخراج سهام کے جملہ صورتوں اور کل حالتوں کو

حامی اور کافی ہیں۔ اور وہ آسانی ہر طالب علم شرع کے سمجھ میں آسکتے ہیں۔  
۲۔ استخراج سهام اور تقسیم ترکہ کے واسطے سب سے پہلے یہ خیال کرنا لازم ہے کہ میت نے کون کون وارث چھوڑے اور ان میں سے کون کون ذوی الفروض ہیں اور کون کون عصباء۔ شرعاً ہر ایک وارث کا کتنا حصہ ہے۔ اور ہر ایک قسم کے وارث کی تعداد کیا ہے۔

۳۔ ذوی الفروض کے حصہ تو مقرر ہیں اور ان کی تصحیح حصہ اول کی تیسری فصل میں ہو چکی اور ان کے ساتھ اگر کوئی وارث عصبہ ہو تو اس کا حصہ یوں نکالو کہ ذوی الفروض کے حصوں کی کسروں کو جوڑ کر کل سے یعنی ایک سے گھٹا دو جو باقی رہے وہ عصبہ کا حصہ ہو گا مثلاً میت نے ایک زوجہ ایک پسر اور باپ کو وارث چھوڑا۔ باپ کا حصہ  $\frac{1}{2}$  و زوجہ کا حصہ  $\frac{1}{4}$  ہے یہ دو ذوی الفروض ہیں تو لڑکے کا حصہ جو عصبہ ہی یہ ہو گا۔

$$۱۔ \left( \frac{1}{2} + \frac{1}{4} \right) = \frac{3}{4} = \frac{(3+2) - 2}{4} = \frac{5-2}{4} = \frac{3}{4} = \frac{3}{4} \text{ حصہ}$$

۴۔ جب جملہ ورثاء ذوی الفروض اور عصباء کے کسرات معلوم ہو جائیں تو ان جملہ کسرات کے نسب نما و یکساں ذواضعات اقل نکال لو پس وہی ذواضعات اقل سهام شرعی کی تعداد ہو گا۔ مثلاً مثال صدر میں کسرات

$\frac{1}{4}$  و  $\frac{1}{4}$  کے نسب ناموں کا ذواضعات اقل ۲۴ ہو تو ترکہ ۲۴ حصوں میں بانٹا جاتا ہے۔

۵۔ اگر ایک قسم کے ورثا متعدد ہوں یعنی چند برادر یا زوجہ یا پسر یا دختر یا مادر وغیرہ ہوں تو ہر قسم کے وارث کے حصہ کو اس قسم کے ورثا کی تعداد سے تقسیم کرو تو ہر شخص کا فرداً فرداً حصہ نکل آویگا۔ اس عمل کے بعد ہر ایک شخص کے حصہ کی کسر و نکاح ذواضعات اقل نکالو جو ذواضعات اقل نکلے۔ اتنے ہی ترکہ کے سهام کرو مثلاً میت نے ایک باپ دو زوجہ اور تین پسر چھوڑے تو یوں عمل کرو حصہ پدر  $\frac{1}{4}$  حصہ زوجات  $\frac{1}{4}$  حصہ پسران  $\frac{1}{4}$  ہی ہر فرد کا حصہ یوں ہوگا حصہ پدر  $\frac{1}{4}$  حصہ ہر زوجہ  $2 \div 4 = \frac{1}{2}$  حصہ ہر پسر  $3 \div 4 = \frac{3}{4}$  ان کسرات کے نسب ناموں کا ذواضعات اقل ۱۴۴ ہوا پس ترکہ کو ۴۴ حصوں میں بانٹا جاتا ہے۔

۶۔ کل سهام میں سے ہر وارث کتنے سهام پائیگا اسکا آسان قاعدہ یہ ہو کہ سب کسروں کے نسب نامہ لکھ کر کے ہر ایک کسر کو الگ الگ رکھ دو۔ پس ہر کسر کا جو شمار کنندہ ہوگا اتنے ہی سهام وہ وارث پائیگا

جبکہ حصہ کی وہ کسر ہو۔ یا جب کل سهام معلوم ہو جاوین۔ تو کل سهام کے آگے کا لکھکر ہر وارث کے حصہ کی کسر لکھدو اور اس کسر مضاف کو مفرد بنا لو۔ یعنی کل سهام کو ہر وارث کے حصہ کی کسر سے ضرب دید و شمال مندرجہ

و فہمہ سابق میں پہلا طریق عمل یہ ہے۔

$\frac{1}{4}$  و  $\frac{1}{8}$  و  $\frac{1}{16}$  و  $\frac{1}{32}$  و  $\frac{1}{64}$  و  $\frac{1}{128}$  و  $\frac{1}{256}$  و  $\frac{1}{512}$  و  $\frac{1}{1024}$  و  $\frac{1}{2048}$  و  $\frac{1}{4096}$  و  $\frac{1}{8192}$  و  $\frac{1}{16384}$  و  $\frac{1}{32768}$  و  $\frac{1}{65536}$  و  $\frac{1}{131072}$  و  $\frac{1}{262144}$  و  $\frac{1}{524288}$  و  $\frac{1}{1048576}$  و  $\frac{1}{2097152}$  و  $\frac{1}{4194304}$  و  $\frac{1}{8388608}$  و  $\frac{1}{16777216}$  و  $\frac{1}{33554432}$  و  $\frac{1}{67108864}$  و  $\frac{1}{134217728}$  و  $\frac{1}{268435456}$  و  $\frac{1}{536870912}$  و  $\frac{1}{1073741824}$  و  $\frac{1}{2147483648}$  و  $\frac{1}{4294967296}$  و  $\frac{1}{8589934592}$  و  $\frac{1}{17179869184}$  و  $\frac{1}{34359738368}$  و  $\frac{1}{68719476736}$  و  $\frac{1}{137438953472}$  و  $\frac{1}{274877906944}$  و  $\frac{1}{549755813888}$  و  $\frac{1}{1099511627776}$  و  $\frac{1}{2199023255552}$  و  $\frac{1}{4398046511104}$  و  $\frac{1}{8796093022208}$  و  $\frac{1}{17592186044416}$  و  $\frac{1}{35184372088832}$  و  $\frac{1}{70368744177664}$  و  $\frac{1}{140737488355328}$  و  $\frac{1}{281474976710656}$  و  $\frac{1}{562949953421312}$  و  $\frac{1}{1125899906842624}$  و  $\frac{1}{2251799813685248}$  و  $\frac{1}{4503599627370496}$  و  $\frac{1}{9007199254740992}$  و  $\frac{1}{18014398509481984}$  و  $\frac{1}{36028797018963968}$  و  $\frac{1}{72057594037927936}$  و  $\frac{1}{144115188075855872}$  و  $\frac{1}{288230376151711744}$  و  $\frac{1}{576460752303423488}$  و  $\frac{1}{1152921504606846976}$  و  $\frac{1}{2305843009213693952}$  و  $\frac{1}{4611686018427387904}$  و  $\frac{1}{9223372036854775808}$  و  $\frac{1}{18446744073709551616}$  و  $\frac{1}{36893488147419103232}$  و  $\frac{1}{73786976294838206464}$  و  $\frac{1}{147573952589676412928}$  و  $\frac{1}{295147905179352825856}$  و  $\frac{1}{590295810358705651712}$  و  $\frac{1}{1180591620717411303424}$  و  $\frac{1}{2361183241434822606848}$  و  $\frac{1}{4722366482869645213696}$  و  $\frac{1}{9444732965739290427392}$  و  $\frac{1}{18889465931478580854784}$  و  $\frac{1}{37778931862957161709568}$  و  $\frac{1}{75557863725914323419136}$  و  $\frac{1}{151115727451828646838272}$  و  $\frac{1}{302231454903657293676544}$  و  $\frac{1}{604462909807314587353088}$  و  $\frac{1}{1208925819614629174706176}$  و  $\frac{1}{2417851639229258349412352}$  و  $\frac{1}{4835703278458516698824704}$  و  $\frac{1}{9671406556917033397649408}$  و  $\frac{1}{19342813113834066795298816}$  و  $\frac{1}{38685626227668133590597632}$  و  $\frac{1}{77371252455336267181195264}$  و  $\frac{1}{154742504910672534362390528}$  و  $\frac{1}{309485009821345068724781056}$  و  $\frac{1}{618970019642690137449562112}$  و  $\frac{1}{1237940039285380274899124224}$  و  $\frac{1}{2475880078570760549798248448}$  و  $\frac{1}{4951760157141521099596496896}$  و  $\frac{1}{9903520314283042199192993792}$  و  $\frac{1}{19807040628566084398385987584}$  و  $\frac{1}{39614081257132168796771975168}$  و  $\frac{1}{79228162514264337593543950336}$  و  $\frac{1}{158456325028528675187087900672}$  و  $\frac{1}{316912650057057350374175801344}$  و  $\frac{1}{633825300114114700748351602688}$  و  $\frac{1}{1267650600228229401496703205376}$  و  $\frac{1}{2535301200456458802993406410752}$  و  $\frac{1}{5070602400912917605986812821504}$  و  $\frac{1}{10141204801825835211973625643008}$  و  $\frac{1}{20282409603651670423947251286016}$  و  $\frac{1}{40564819207303340847894502572032}$  و  $\frac{1}{81129638414606681695789005144064}$  و  $\frac{1}{162259276829213363391578010288128}$  و  $\frac{1}{324518553658426726783156020576256}$  و  $\frac{1}{649037107316853453566312041152512}$  و  $\frac{1}{1298074214633706907132624082305024}$  و  $\frac{1}{2596148429267413814265248164610048}$  و  $\frac{1}{5192296858534827628530496329220096}$  و  $\frac{1}{10384593717069655257060992658440192}$  و  $\frac{1}{20769187434139310514121985316880384}$  و  $\frac{1}{41538374868278621028243970633760768}$  و  $\frac{1}{83076749736557242056487941267521536}$  و  $\frac{1}{166153499473114484112975882535043072}$  و  $\frac{1}{332306998946228968225951765070086144}$  و  $\frac{1}{664613997892457936451903530140172288}$  و  $\frac{1}{1329227995784915872903807060280344576}$  و  $\frac{1}{2658455991569831745807614120560689152}$  و  $\frac{1}{5316911983139663491615228241121378304}$  و  $\frac{1}{10633823966279326983230456482242756608}$  و  $\frac{1}{21267647932558653966460912964485513216}$  و  $\frac{1}{42535295865117307932921825928971026432}$  و  $\frac{1}{85070591730234615865843651857942052864}$  و  $\frac{1}{170141183460469231731687303715884105728}$  و  $\frac{1}{340282366920938463463374607431768211456}$  و  $\frac{1}{680564733841876926926749214863536422912}$  و  $\frac{1}{1361129467683753853853498429727072845824}$  و  $\frac{1}{272225893536750770770699685945414569164$

طریق عمل :- ہو۔

$$r = \frac{1}{4} \text{ of } 100 = 25\%$$

حصہ زوجات ۴۴ اکا  $\frac{1}{4} = 18 \div 4 = 9$  یہ حصہ ہر زوجہ ہوا

حصہ پیران ۱۴۴ کا  $\frac{16}{144} = \frac{102}{144} \div 3 = 3$  یہ حصہ ہر سپر کا ہوا

## دوسری تمثیل معطریق عمل

میت نے دوز و جات چھ جہات دس لڑکیاں اور سات چچا چھوڑے تو کل  
تیرہ کے کتنے حص ہونگے اور اوہین ہر وارث کتنے کتنے سهام پاوے گا  
حصہ زوجات  $\frac{1}{8}$  حصہ جہات  $\frac{1}{4}$  حصہ دختران  $\frac{2}{8}$  یہ نبوی الفروض میں

اب چھاؤن کا حصہ جو عصبیات ہیں بموجب فقرہ ۳ نکالا۔

$$\frac{۲۳-۲۳}{۲۳} = \frac{(۱۶+۴+۳)-۲۳}{۲۳} = \left(\frac{۲}{۳} + \frac{۱}{۶} + \frac{۱}{۸}\right) - \frac{۱}{۳} = \frac{۱}{۲۴}$$

یہ حصہ اعام کا ہوا

اب ہر قسم کے ہر ایک وارث کا حصہ بموجب فقرہ ۵ نکالا

حصہ ہر زوج - حصہ ہر جد - حصہ ہر دختر - حصہ ہر چچا

$$\left(\frac{۱}{۱۶} = ۲ \div ۸\right) \quad \left(\frac{۱}{۳۶} = ۶ \div ۲۱\right) \quad \left(\frac{۱}{۱۵} = ۱۰ \div ۱۵\right) \quad \left(\frac{۱}{۱۶} = ۴ \div ۱۶\right)$$

اب ان کسروں کے نسب نماؤن کا ذواضعات اقل نکالا۔

$$۱۶ \text{ و } ۳۶ \text{ و } ۱۵ \text{ و } ۱۶ \div ۳$$

$$۱۶ \text{ و } ۱۲ \text{ و } ۵ \text{ و } ۵۶ \div ۳$$

$$۳ \text{ و } ۲ \text{ و } ۵ \text{ و } ۱۴ \div ۲$$

$$۲ \text{ و } ۲ \text{ و } ۵ \text{ و } ۷ \text{ و } ۳ \text{ و } ۵ \text{ و } ۴ \text{ و } ۲$$

$$۳ \times ۳ = ۵۰۴۰ \text{ یہ ذواضعات اقل ہوا اور اتنے حصہ بنیں ترکہ کو}$$

باطنا چاہیے اب بموجب فقرہ (۶) ہر قسم کے وارث و نیز ہر قسم کے ہر وارث

کے حصہ کے سهام نکالے پہلے طریقہ سے - حصہ زوجات - حصہ جدات

$$\frac{۱}{۶} \quad \frac{۱}{۸}$$

حصہ دختران - حصہ اعمام - حصہ ہر زوجہ - ہر جدہ - ہر دختر - ہر چچا

$$\frac{2}{3} \quad \frac{1}{24} \quad \frac{1}{16} \quad \frac{1}{24} \quad \frac{1}{15} \quad \frac{1}{48}$$

نسب نامیکان کر کے رکھا تو یہ صورت ہوئی -

حصہ زوجات - حصہ جدات - حصہ دختران - حصہ اعمام - ہر زوجہ

$$\frac{430}{500} \quad \frac{820}{500} \quad \frac{3340}{500} \quad \frac{210}{500} \quad \frac{315}{500}$$

$$\frac{120}{500} \quad \frac{334}{500} \quad \frac{30}{500}$$

حصہ ہر جدہ ہر دختر ہر چچا

یعنی کل سهام ۵۰۰ ہو

اونہیں سے ۴۳۰ زوجات ۸۲۰ جدات ۳۳۴۰ دختران ۲۱۰

چچا پاونگے انکی میزان ۵۰۰ ہوئی اور ہر زوجہ ۳۱۵ ہر جدہ ۱۲۰

ہر دختر - ۳۳۴ ہر چچا ۳۰ سهام پاونگا -

فقہہ (۶) کے دوسرے طریقہ سے عمل کیا

$$430 = 2 \times 315 \quad 315 = \frac{1}{14} \text{ کا } 500 \quad \text{حصہ ہر زوجہ } 500 \text{ کا } \frac{1}{14}$$

$$820 = 4 \times 205 \quad 205 = \frac{1}{4} \text{ کا } 500 \quad \text{حصہ ہر جدہ } 500 \text{ کا } \frac{1}{4}$$

$$3340 = 10 \times 334 \quad 334 = \frac{1}{15} \text{ کا } 500 \quad \text{حصہ ہر دختر } 500 \text{ کا } \frac{1}{15}$$

$$210 = 7 \times 30 \quad 30 = \frac{1}{16} \text{ کا } 500 \quad \text{حصہ ہر چچا } 500 \text{ کا } \frac{1}{16}$$

## تیسری مثال

سماۃ پیاری زوجہ حسن خان - حسن خان اور پسران کریم خان و کو خان و  
بھیکن خان و باقر خان چھوڑ مری تو اس کے ترکہ کے کتنے سهام ہونگے اور  
ہر وارث کس قدر سهام پاویگا  
حصہ شوہر حصہ پسران

$$\frac{1}{4} - 1 = \frac{1}{4} = \frac{1-4}{4} = \frac{-3}{4}$$

ذو اضعاف اقل ۱۶ ہر پس ترکہ کے ۱۶ حصص کرو

حصہ شوہر حسن خان ۱۶ کا  $\frac{1}{4} = ۴$  { یعنی کل ۱۶ حصے کرو ایمین حسن خان  
حصہ ہر پسر ۱۶ کا  $\frac{3}{4} = ۱۲$

۳ کریم خان و ۳ کو خان و ۳ بھیکن خان و ۳ باقر خان کو دو

## ۴ مثال

ایک بیٹے نے ۴ زوجہ ۱ دختر ۵ دادیان ۱۶ چچا وارث چھوڑے تو ترکہ  
کے کتنے سهام ہونگے اور ہر وارث کے سهام کی تعداد کیا ہوگی۔

حصہ زوجات	حصہ دختران	حصہ جدات
$\frac{1}{8}$	$\frac{2}{4}$	$\frac{1}{4}$



$$\text{حصہ اعوام جو عصبہ این} = \frac{1}{1} - \left( \frac{1}{4} + \frac{2}{5} + \frac{1}{8} \right) = \frac{22 - (14 + 8)}{40} = \frac{1}{20}$$

حصہ ہر زوج    حصہ ہر دختر    حصہ ہر جدہ    حصہ ہر عم

$$\left( \frac{1}{20} = 2 \div \frac{1}{10} \right) \left( \frac{1}{20} = 10 \div \frac{1}{2} \right) \left( \frac{1}{20} = 10 \div \frac{1}{2} \right) \left( \frac{1}{20} = 2 \div \frac{1}{10} \right)$$

ان کسروں کے نسب ناموں کا ذواضافہ اقل ۵ × ۴ × ۲ × ۱۶ × ۳۸ ×

$$9 \times 38 \times 2 \times 90 \times 2 \times 32 \quad 1 \times 14 \times 280 = 9 \times$$

$$3 \times 32 \times 3 \times 10 \times 38 \times 2 \quad \left\{ \begin{array}{l} \text{حصہ ہر زوج} = 280 \text{ کا } \frac{1}{20} = 14 \\ \text{ہر دختر} = 280 \text{ کا } \frac{1}{20} = 14 \\ \text{ہر جدہ} = 280 \text{ کا } \frac{1}{20} = 14 \\ \text{ہر چچا} = 280 \text{ کا } \frac{1}{20} = 14 \end{array} \right.$$

$$14 \times 32 \times 3 \times 10 \times 38 \times 2$$

$$2 \times 2 \times 10 \times 38 \times 2 \quad 1920 = 14 \times 137 \frac{1}{2}$$

$$2 \times 10 \times 38 \times 2 \quad 1920 = 14 \times 137 \frac{1}{2}$$

پس ترکہ کو ۲۸۰ حصوں پر بانٹو ہر زوجہ کو ۵۴ چار زوجات کے ۲۱۶۰

ہر دختر کو ۴۸ کل ۱۸ دختر و ن کو ۱۱۵۲۰ ہر جدہ کو (۱۹۲) جملہ جدات کو

۲۸۸۰ ہر چچا ۴۵ جملہ اعوام کو ۲۰ حصے دو

### ب تخارج

۱ جائز ہو کہ کوئی وارث تبراضی جملہ ورثاء کچھ معاوضہ لیکر اپنے ترکہ سے دست

بردار ہو جاوے۔ اور اس صورت کو شرعی اصطلاح میں تخارج کہتے ہیں۔

محتاج کی حالت میں بھی دست بردار ہونیوالے کا نام تقسیم ترکے کے وقت مثال  
رکنا چاہیے ورنہ دیگر ورثاء کا حصہ کم و بیش ہو جائیگا۔

مثلاً۔ بیٹے نے شوہر ان اور چچا کو چھوڑا شوہر عہ لیکر اپنے حصہ سے دست بردار  
ہو گیا تو بموجب اصول وراثت شوہر کا حصہ  $\frac{1}{4}$  ان کا  $\frac{1}{4}$  اور چچا عصبہ کا باقی  $\frac{1}{4}$   
تو حسب قواعد مندرجہ صدر ترکے کو ۶ حصوں میں بانٹنا لازم تھا او میں سے شوہر  
۲۔ والدہ ۲۔ چچا اسہام پاتا۔ اگر شوہر عہ لیکر ترکے سے دست بردار ہو گیا تاہم  
۴۔ اسہام کرنا چاہیے فرض کرو مال متروکہ ساٹھ روپیہ کا تھا او میں سے شوہر عہ  
لیکر جدا ہو گیا تو ان ۶۰ کا  $\frac{1}{4}$  یعنی عہ اور چچا باقی عہ پاویگا نہ کہ ان ۶۰ کا  
 $\frac{1}{4}$  پاویگی۔

### ج مناسخہ

۹۔ جب کوئی شخص مر جائے اور جو وارث چھوڑے انہیں سے بھی کچھ  
قبل تقسیم ترکہ مر جاوے اور پھر ترکہ باقی ورثاء میں تقسیم کیا جاوے تو اس  
صورت کو شرعی اصطلاح میں مناسخہ کہتے ہیں۔

۱۰۔ حالت مناسخہ میں تقسیم ترکہ اور استخراج اسہام کا یوں عمل کرو۔ کہ اول مورث  
اعلیٰ نسبت جتنے وارث چھوڑے انہیں سے ہر وارث کا حصہ بموجب اصل مثال

لکھ دو پھر جو وارث اوہین سے قبل تقسیم ترکہ مرتے گئے اونکے حصہ کی کسر اونکے وارثوں میں بوجہ اصول وراثت بانٹتے جاؤ آخر کو جتنے وارث زندہ رہے ہین سب کے حصہ کی کسرات کے نسب ناموں کا ذواضعات اقل نکال لو اور جو ذواضعات اقل نکلے اوتنے ہی سهام میں مورث اعلیٰ کے ترکہ کو بوجہ کلیات مندرجہ صدر تقسیم کرو اور ہر وارث کے حصہ کے سهام نکال لو۔  
اب ہم ذیل میں چند تمثیلین لکھتے ہین اونسے بخوبی یہ قاعدہ اور مندرجہ صدر قواعد ذہن نشین ہونگے اور مشق بھی ہوگی۔

### اول تمثیل

ایک خاندان کا مورث اعلیٰ عبداللہ تھا اوسنے اپنی وفات کے وقت دو پسر عبدالرحمن و عبدالرحیم اور دو دختر سلیمہ اور جمیلہ چھوڑین۔ پھر عبدالرحیم نے انتقال کیا ایک پسر عبدالسبحان اور ایک دختر مسماۃ رشیدہ چھوڑی اوسکے بعد جمیلہ مری۔ اوسنے شوہر حبیب اللہ اور دو پسر نجیب اللہ و خلیل اللہ اور ایک دختر زارہ وارث چھوڑے۔ زان بعد حبیب اللہ نے وفات پائی اور وارثان مندرجہ صدر چھوڑے پھر سلیمہ فوت ہوئی اوسکے وارثان عبدالرحمن برادر اور عظیم اللہ نواسہ۔ اور عابدہ و زامہ نوایسان رہین پھر

عبدالرحمن نے ایک بیٹیجا عبدالسبحان اور ایک بیٹیجی رشیدہ اور دو بہانجے  
 بنجب السد اور خلیل السد اور ایک بہانجی زاہدہ چھوڑ کر رحلت کی اوسکے بعد  
 رشیدہ نے قضا کی اوسکا وارث صرف ایک بیٹا شرف الدین رہا پھر عبدالسبحان  
 بھی راہی ملک بقا ہوا۔ صرف ایک دختر رشیدہ چھوڑی سیدہ بھی مگر کسی سیدہ وارث نہ ہو کر  
 اور دو باپ کے پھر بھی کے بیٹے بنجب السد و خلیل السد اور باپ کی پھر بھی کی بیٹی زاہدہ پھر آخر کو خلیل السد  
 مرے اوسکی زوجہ سیدہ اور دو بیٹے نصیر الدین اور رشید الدین رہے علیحدہ  
 مورث اعلیٰ کا ترکہ اب تک نہیں تقسیم ہوا اب جملہ ورثہ باقی میں تقسیم کرو

### طریق عمل

۱۔ عبدالسد مورث اعلیٰ کے وفات کے بعد اوسکے وارثوں کے حسب ذیل

حصص ہوئے۔

تفصیل ورثہ	حصہ عبدالرحمن پسر	حصہ عبدالرحیم پسر	سیدہ دختر	حمیلہ دختر
مقدار حصص	$\frac{1}{3}$	$\frac{1}{3}$	$\frac{1}{4}$	$\frac{1}{4}$

۲۔ پھر عبدالرحیم مرا تو اوسکا حصہ  $\frac{1}{3}$  اوسکے وارثوں میں یوں ملا۔

تفصیل ورثہ	پسر عبدالسبحان	دختر رشیدہ
مقدار حصص	$\frac{1}{3}$ کا $\frac{2}{9}$ = $\frac{2}{9}$	$\frac{1}{3}$ کا $\frac{1}{9}$ = $\frac{1}{9}$

۳۔ پھر جیلہ مری اور سکا حصہ  $\frac{1}{4}$  اور سیکے وارثوں میں یوں تقسیم ہوا۔

تفصیل وراثہ: حبیب اللہ شوہر، نجیب اللہ سپر، خلیل اللہ سپر، زاہدہ دختر  
مقدار حصص:  $\frac{1}{4}$  کا  $\frac{1}{4}$  =  $\frac{1}{16}$ ،  $\frac{1}{4}$ ،  $\frac{1}{4}$ ،  $\frac{1}{40}$

لڑکوں اور لڑکیوں کا حصہ یوں نکالا کہ  $\frac{1}{4}$  -  $\frac{1}{16}$  =  $\frac{3}{16}$ ،  $\frac{3}{16}$  -  $\frac{3}{16}$  =  $\frac{1}{16}$ ،  $\frac{1}{16}$  =  $\frac{1}{40}$ ۔  
یہ لڑکے اور لڑکیوں کا حصہ ہوا لڑکے پر نسبت لڑکیوں کے دونا پانچواں  
نو  $\frac{1}{4}$  کے پانچ حصہ کئے پانچواں حصہ  $\frac{1}{4}$  ہوا یہ ہر لڑکی کو ملا اور اس کا  
دونا  $\frac{1}{4}$  ہر لڑکے کو ملا۔

۴۔ پھر حبیب اللہ نے انتقال کیا اور سکا حصہ  $\frac{1}{4}$  اور سیکے وارثوں میں  
اس طرح تقسیم ہوا۔

تفصیل وراثہ: نجیب اللہ سپر، خلیل اللہ سپر، زاہدہ دختر  
مقدار حصص:  $\frac{1}{4}$  کا  $\frac{2}{5}$  =  $\frac{1}{10}$ ،  $\frac{1}{4}$ ،  $\frac{1}{40}$

۵۔ پھر سلیمہ نے قضا کی اور سکا حصہ  $\frac{1}{4}$  وراثہ میں یوں بٹا۔

تفصیل وراثہ: عبد الرحمن بھائی، عظیم اللہ نواسہ، عابدہ نواسی، زاہدہ نواسی  
مقدار حصص:  $\frac{1}{4}$

۶۔ پھر عبد الرحمن نے انتقال کیا اور سکا حصہ اصلی  $\frac{1}{4}$  +  $\frac{1}{4}$  جو سلیمہ

کے ترکہ سے ملا تھا جملہ  $\frac{1}{4}$  اس کے وارثوں میں تقسیم کیا۔

تفصیل وراثہ: عبد البہان بنتیجا ارشدہ بنتیجی - نجیب الدہ با بنجا - خلیل الدہ با بنجا - زادہ با بنجا  
مقدار حصص  $\frac{1}{4}$  + + + +

۷۔ پھر رشیدہ نے انتقال کیا اس کا حصہ  $\frac{1}{4}$  اسی کے وارث کو ملا۔

تفصیل وراثہ: شرف الدین پسر

مقدار حصہ  $\frac{1}{4}$

۸۔ اب عبد البہان راہی جنان ہوئے اس کا اصلی حصہ  $\frac{2}{9}$  +  $\frac{1}{4}$

جو عبد الرحمن سے ملا تھا جملہ  $\frac{11}{18}$  اسی کے وارث میں حسب ذیل

تقسیم کیا۔

دختر سیدہ  
 $\frac{13}{18}$

تفصیل وراثہ

مقدار حصہ

۹۔ سیدہ بھی رحلت گزین ہوئی اس کا حصہ  $\frac{11}{18}$  اسی کے وارثوں

کو دیا۔

تفصیل وراثہ: شوہر کلیم الدہ چھوٹے زادہ بائی شرف الدین

مقدار حصص  $\frac{13}{18}$  کا  $\frac{1}{4}$  =  $\frac{13}{36}$   $\frac{13}{36} - \frac{13}{36} = \frac{13}{36} - \frac{13}{36} = \frac{13}{36}$

باپ کے بھوپہی کے نیٹے بنجیب الدہ و خلیل الدہ اور انکی بہن زامہ کو کچھ نیٹے  
۱۰۔ آخر کو خلیل الدہ آخر ہوا اوسکا ترکہ اوسکے ورثہ کو یوں پونچا ترکہ مادی

$$\frac{1}{40} + \frac{1}{40} = \frac{1}{20} \text{ ترکہ پوری جیب الدہ کا} = \frac{1}{15}$$

تفصیل ورثہ زوجہ سیدہ نصیر الدین پسر رشید الدین پسر

تقدیر حصص  $(\frac{1}{10} \text{ کا } \frac{1}{2} = \frac{1}{20}) (\frac{1}{10} - \frac{1}{20} = \frac{1}{20}) (\frac{1}{20} \div 2 = \frac{1}{40})$   $\frac{1}{40}$   
اب کل اشخاص جو مر گئے اوںکو مع انکے حصہ کے ایک دائرہ کے اندر کر دیا اور  
جو اشخاص باقی رہے اوںہیں مع اوسکے حصہ کی کسر کے برابر لکھا اوںہیں حصوں  
کے موافق عبد الدہ کا ترکہ تقسیم کر دیا۔

اشخاص باقی مع تفصیل حصص

بنجیب الدہ زامہ

$$\frac{1}{40} + \frac{1}{40} = \frac{1}{20} = \frac{1+3}{40} = \frac{4}{40} = \frac{1}{10} \text{ و } \frac{1}{10} = \frac{12}{120} = \frac{1+3}{120} = \frac{4}{120} = \frac{1}{30}$$

شرع الدین کلیم الدہ سیدہ نصیر الدین

$$\frac{1}{40} + \frac{1}{40} = \frac{12}{120} = \frac{12}{120} + \frac{1}{40} = \frac{13}{120} = \frac{1}{120} + \frac{13}{120}$$

رشید الدین

$$\frac{1}{40}$$

اب ان کسرات کے نسب نامہ کیاں کئے

$$\frac{1}{5} \text{ و } \frac{1}{3} \text{ و } \frac{1}{4} \text{ و } \frac{1}{6} \text{ و } \frac{1}{11} \text{ و } \frac{1}{12} = \frac{1}{20} \text{ و } \frac{1}{30} \text{ و } \frac{1}{40} \text{ و } \frac{1}{60} \text{ و } \frac{1}{110} \text{ و } \frac{1}{132}$$

عبداللہ کے ترکہ کے کل ۷۲۰ حصہ ہونگے اور بنین سے نجیب اللہ ۴۰ زائد ۲۴۴

شریف الدین ۳۴۰ کلیم اللہ ۲۶۰ سیدہ بیگم ۶ نصیر الدین ۱۱ ربیع الدین ۴

سہام پاویں گے۔

### دوسری مثال

یعقوب نے دو پسر یوسف و خلیل اور دو دختر حمیدہ و حبیبہ و زوجہ مستقیمہ

چھوڑ کر وفات پائی پھر مسماۃ مستقیمہ نے وارثان مندرجہ صدر اور ایک اللہ

مسماۃ زامہ چھوڑ کر رحلت کی زان بعد حمیدہ نے یہ جملہ وارث اور شوہر

عبداللہ چھوڑ کر انتقال کیا اب یعقوب کا ترکہ باقی وراثہ پر تقسیم کرو۔

۱۔ یعقوب کے انتقال پر اس کا ترکہ یوں بٹا۔

پسر یوسف

مسماۃ مستقیمہ زوجہ

پسر خلیل

$$1 - \frac{1}{8} = \frac{7}{8} \text{ کا } \frac{1}{4} = \frac{7}{32}$$

$$\frac{1}{8}$$

$$\frac{7}{32}$$

$$\frac{7}{32}$$

دختر حبیبہ

$$\frac{7}{32}$$

دختر حمیدہ



یہ مستقیمہ کے انتقال پر اوسکا ترکہ  $\frac{1}{2}$  یون بٹا

والدہ زادہ پسر یوسف پسر خلیل و دختر حمیدہ

$$\frac{5}{2000} \text{ و } \frac{5}{1333} \text{ و } \frac{5}{1333} = \frac{1}{4} \text{ کا } \frac{5}{1333} = \frac{1}{1000} \text{ و } \frac{1}{1000} = \frac{1}{4} \text{ کا } \frac{1}{1000} = \frac{1}{4000}$$

و دختر حبیبہ

$$\frac{5}{2000}$$

$$۳۔ حمیدہ نے انتقال کیا اوسکا ترکہ  $\frac{5}{1000} = \frac{5}{2000} + \frac{5}{1000}$$$

یون تقسیم ہوا۔

شوہر عبداللہ برادر یوسف برادر خلیل ہمیشہ حبیبہ

$$\frac{24}{2000} \text{ کا } \frac{1}{4} = \frac{24}{5000} \text{ واتی کا } \frac{24}{5000} = \frac{2}{5} \text{ کا } \frac{24}{5000} = \frac{24}{12500} \text{ و } \frac{24}{12500} \text{ و } \frac{24}{12500}$$

و زنا باقی۔ تعداد حصص

$$\left\{ \begin{array}{l} \text{یوسف} \quad \frac{1032}{10000} = \frac{516}{12500} = \frac{24}{12500} + \frac{5}{12500} + \frac{6}{12500} \\ \text{خلیل} \quad \frac{1032}{20000} = \frac{516}{12500} = \frac{24}{12500} + \frac{5}{12500} + \frac{6}{12500} \\ \text{سہا حبیبہ} \quad \frac{2880}{20000} = \frac{516}{12500} = \frac{24}{12500} + \frac{5}{12500} + \frac{6}{12500} \\ \text{زادہ} \quad \frac{40}{20000} = \frac{1}{500} \\ \text{عبداللہ} \quad \frac{235}{20000} = \frac{24}{5000} \end{array} \right.$$

## تیسری مثال

۱۔ زید نے انتقال کیا اور حسب ذیل وارث چھوڑے۔

تفصیل و زوار پسر عبد اللہ پسر رحمت اللہ دختر بسم اللہ دختر است اللہ

مقدار حصص  $\frac{1}{3}$   $\frac{1}{4}$   $\frac{1}{4}$   $\frac{1}{4}$

۲۔ انہیں سے است اللہ میری اسکے و زوار یہ رہے۔

پوزار مح اللہ مفقود الخیر برادر عبد اللہ برادر رحمت اللہ ہمشیر بسم اللہ

$\frac{1}{4}$  ساقط و محروم ساقط و محروم ساقط و محروم

۳۔ پھر عبد اللہ نے انتقال کیا اور یہ وارث چھوڑے

برادر رحمت اللہ خواہر بسم اللہ

$\frac{1}{3}$  کا  $\frac{2}{9} = \frac{1}{3}$  کا  $\frac{1}{9} = \frac{1}{9}$

۴۔ زان بعد رحمت اللہ غریبی رحمت ہوئے اسکے و زوار حسب ذیل باقی ہے

اور کا حصہ  $\frac{1}{3} + \frac{2}{9} = \frac{5}{9}$  تھا

عظیم اللہ پسر عظیم اللہ پسر نعیم اللہ پسر سلیم اللہ پسر کلیم اللہ پسر

$\frac{5}{9}$  کا  $\frac{2}{9} = \frac{10}{11}$   $\frac{1}{11}$   $\frac{1}{11}$   $\frac{1}{11}$   $\frac{1}{11}$

عظیمہ دختر کریمہ دختر  $\frac{5}{11}$

نہایت مختصر  $\frac{5}{114}$  خواہر بسم اللہ محروم  
۵۔ اس کے بعد بسم اللہ نے وفات پائی اور سکا حصہ  $\frac{1}{4} + \frac{1}{4} = \frac{5}{18}$  اس کے  
معاثر بنیں یوں ہوا۔

برادر زادہ عظیم اللہ برادر زادہ نعیم اللہ برادر زادہ سلیم اللہ برادر زادہ کلیم اللہ  
 $\frac{5}{18}$  کا  $\frac{1}{18} = \frac{1}{18}$   $\frac{1}{18}$   $\frac{1}{18}$   $\frac{1}{18}$   
برادر زادہ عظیم اللہ برادر زادہ عظیم اللہ برادر زادہ کریم اللہ برادر زادہ فہیمہ

$\frac{1}{18}$  محروم محروم محروم  
۶۔ عظیم اللہ نے وفات پائی اور سکا ترکہ  $\frac{10}{114} = \frac{1}{18} + \frac{33}{234} = \frac{11}{68}$  اس کے  
معاثر بنیں ہوا۔

برادر عظیم اللہ برادر نعیم اللہ برادر سلیم اللہ برادر کلیم اللہ ہمشیر عظیمہ  
 $\frac{11}{68}$  کا  $\frac{2}{68} = \frac{2}{68}$   $\frac{2}{68}$   $\frac{2}{68}$   $\frac{2}{68}$   
ہمشیر کریمہ ہمشیر فہیمہ

$\frac{1}{68}$   $\frac{1}{68}$   
۷۔ عظیم اللہ نے انتقال کیا اور سکا ترکہ  $\frac{1}{4} + \frac{10}{114} + \frac{2}{68} = \frac{39}{234} = \frac{1}{6}$   
اس کے معاثر بنیں ہوا۔

نعمت اللہ برادر سلیم اللہ برادر کلیم اللہ برادر عظیم اللہ برادر شہیر

$$\frac{1}{54} \quad \frac{1}{54} \quad \frac{2}{54} \quad \frac{2}{54} \quad \frac{2}{54} = \frac{2}{9} \text{ کا } \frac{1}{4}$$

نیمہ شہیر

$$\frac{1}{54}$$

$$۸۔ نعمت اللہ بھی مرا او سکا حصہ  $\frac{11}{54} + \frac{1}{18} + \frac{2}{54} + \frac{2}{54} = \frac{11}{27}$  او سکے ورثہ دین بانٹا۔$$

پیر احمد اللہ دختر خیر النساء دختر امیر النساء

$$\frac{11}{216} \quad \frac{11}{144} \quad \frac{11}{108} = \frac{2}{3} \text{ کا } \frac{11}{54}$$

۹۔ احمد اللہ نے وفات پائی او سکا ترکہ  $\frac{11}{54}$  او سکے ان دار فرائض بٹا

ہمشیر خیر النساء ہمشیر امیر النساء چچا سلیم اللہ

$$\frac{11}{324} \text{ کا } \frac{1}{4} = \frac{11}{81} \quad \frac{11}{324} \quad \left( \frac{11}{324} - \frac{11}{81} \right) \text{ کا } \frac{1}{4} = \frac{11}{648}$$

چچا کلیم اللہ بھوپتی عظیم بھوپتی کریم بھوپتی فہیم

$$\frac{11}{432} \quad \text{مردم} \quad \text{مردم} \quad \text{مردم}$$

$$۱۰۔ پھر فہیم مری او سکا ترکہ  $\frac{11}{54} + \frac{1}{54} + \frac{1}{54} = \frac{13}{27}$$$

$$\frac{13}{27} = \frac{52}{108} \text{ او سکے ورثہ دین تقسیم کیا۔}$$

پسر کریم اللہ دختر رشیدہ برادر سلیم اللہ برادر کلیم اللہ

$\frac{2}{4} = \frac{1}{2}$  کا  $\frac{2}{4} = \frac{1}{2}$   $\frac{2}{4}$  محروم محروم

ہمیشہ عظیمہ ہمیشہ کریمہ

محروم محروم

۱۱۔ سلیم اللہ نے وفات پائی اوسکا ترکہ  $\frac{1}{11} + \frac{2}{11} + \frac{1}{11} + \frac{2}{11} + \frac{2}{11}$

$\frac{11}{44} = \frac{1}{4}$  اوسکے ورثاء میں حسب ذیل تقسیم ہوا۔

پسر کریم اللہ دختر رشیدہ برادر کلیم اللہ ہمیشہ عظیمہ

$\frac{1}{4} = \frac{1}{4}$  کا  $\frac{1}{4} = \frac{1}{4}$   $\frac{1}{4}$  محروم محروم

ہمیشہ کریمہ

محروم

۱۲۔ پھر کریمہ مری اوسکا ترکہ  $\frac{1}{11} + \frac{1}{11} + \frac{1}{11} = \frac{3}{11}$  اوسکے

وارثوں میں بٹا۔

برادر کلیم اللہ ہمیشہ عظیمہ

$\frac{1}{4} = \frac{1}{4}$  کا  $\frac{1}{4} = \frac{1}{4}$   $\frac{1}{4}$

۱۳۔ خیر النساء نے رحلت کی اوسکا ترکہ  $\frac{11}{21} + \frac{11}{21} = \frac{22}{21}$

$$= \frac{55}{438} \text{ یون ٹیا۔}$$

وختہ شیر النساء ہمیشہ اسیر النساء

$$\frac{55}{1294} = \frac{55}{1294} = \frac{1}{23.527} \text{ کا } \frac{55}{438}$$

۱۴۔ آخر کو کریم اللہ کا خاتمہ ہوا اور سکا حصہ  $\frac{3}{41}$  اور بکے ورنہ میں تقسیم ہوا

پسر جلیم اللہ ہمیشہ سعیدہ

$$\frac{3}{41} \text{ ساقط}$$

۱۵۔ اب تک زید کا ترکہ تقسیم نہیں ہوا تھا۔ باقی ورنہ میں بانٹا جو اشخاص انتقا کر چکے انکی نام پر وٹ بنا دو باقی کو لکھ کر انکے حصہ کی کسرات انکے نام کے محاذی لکھ کر جوڑ لو پھر کل سهام اور ہر ایک حصہ کے سهام بموجب قاعدہ مذکور الصد نکال لو۔

$$\frac{235862}{1215222} = \frac{1}{4} = \frac{1}{4} = \frac{1}{4} \text{ اروج الصد مفقود الخبر}$$

$$\frac{382200}{1215222} = \frac{382200}{1215222} = \frac{3}{41} + \frac{11}{438} + \frac{2}{54} + \frac{2}{54} + \frac{1}{18} + \frac{1}{116} \text{ کلیم اللہ}$$

$$\frac{139664}{1215222} = \frac{104}{1053} = \frac{2}{81} + \frac{1}{54} + \frac{1}{54} + \frac{5}{116} \text{ مسماۃ عظیمہ}$$

$$\frac{100180}{1215222} = \frac{55}{332} = \frac{11}{323} + \frac{55}{1294} + \frac{11}{214} \text{ اسیر النساء}$$

$$\frac{33922}{1215222} = \frac{2}{41} = \frac{2}{41} \text{ مسماۃ رشیدہ}$$

$$\begin{array}{l}
 \frac{۲۰۸۲۰۸}{۱۴۱۵۲۳۲} = \frac{۱۴۳}{۹۶۲} \text{ رحیم اللہ} \\
 \frac{۱۰۴۱۰۴}{۱۴۱۵۲۳۲} = \frac{۱۴۳}{۱۹۲۴} \text{ سعیدہ} \\
 \frac{۴۰۰۴۰}{۱۴۱۵۲۳۲} = \frac{۵۵}{۱۲۹۶} \text{ امیرالنسا} \\
 \frac{۴۹۸۸۸}{۱۴۱۵۲۳۲} = \frac{۴}{۸۱} \text{ حلیم اللہ}
 \end{array}$$

$$\frac{۱۴۱۵۲۳۲}{۱۴۱۵۲۳۲} = ۱ \text{ میزان}$$

یعنی کل ترکہ زید کے سهام ۱۴۱۵۲۳۲ ہونگے اور سہین سے روح اللہ کے واسطے (۳۸۲۲۰۰) سهام (۱۳۹۶۶۶) امیرالنسا (۱۸۰۱۸۰) رشیدہ (۲۲۹۸۴) رحیم اللہ (۲۰۸۲۰۸) سعیدہ (۱۰۴۱۰۴) امیرالنسا (۴۰۰۴۰) حلیم اللہ (۴۹۸۸۸) سهام پادینگے ان سب کا میزان وہی ۱۴۱۵۲۳۲ ہے اور

### دعول

۱۱۔ اگر ورثاء ذوی الفروض میں سے ہر وارث حصہ مقررہ کا مستحق ہو۔ اور سهام جو بموجب قواعد صدر کے نکالے جا دیں وہ جملہ ورثاء کے حصوں کو کافی نہوں تو وعدہ تقسیم یعنی سهام میں جو جملہ کسرات کے نسب ناموں کا ذواضمان اقل ہو گا زیادتی کرتے ہیں۔ اور اسے اصطلاح شرعی میں عمل کہتے ہیں

۱۲۔ سایل عول کے حل کے نہایت سہل ہم دو قاعدے لکھتے ہیں۔ پہلا طریق یہ ہو کہ بموجب قواعد مندرجہ صدر جملہ ورثاء کے حصوں کے کسرات کے نسب ناؤ نکا ذواضعات اقل نکالو پھر اس ذواضعات اقل کے آگے کا لکھ کر ہر ایک وارث کے حصہ کی کسر لکھ دو اور بقاعدہ کسر مضان اس سے ہر ایک وارث کا حصہ نکال لو۔ پھر ان حصوں کو جوڑ لو جو عدد کل حصوں کی میزان ہو اور سیکو سهام قرار دو دوسرا قاعدہ یہ ہو کہ ہر ایک حصہ داس کے حصہ کے کسرات کو بقاعدہ کسو جمع کر لو۔ جو کل کسر دہ کی میزان ہو وہ عدد داس کا شمار کنندہ ہو اوستے ہی سهام میں ترکہ کو تقسیم کرو۔

### پہلی مثال

یت ترکہ ایک شوہر اور دو ہم شیر وین تقسیم کرنا ہو۔

ان کسرات کے نسب ناؤ نکا ذواضعات ۶ ہوں ہیں

{	حصہ شوہر $\frac{1}{4}$
	حصہ ہر دو ہم شیر $\frac{2}{8}$
	حصہ ہر ہم شیر $\frac{1}{8}$

پہلے طریق سے یوں حل کرو۔

۶ کا  $\frac{1}{4} = 3$

{	میزان سات ہوا پس ترکہ کے بعض ۶ کے سات
	۶ کا $\frac{2}{8} = 3$



حصہ کروادینین سے ۳ شوہر اور ۴ دونوں ہمیشہ دوسرے قاعدہ سے  
یون عمل کرو۔

حصہ شوہر حصہ ہمیشہ

$$\frac{4}{9} = \frac{3+3}{9} = \frac{1}{3} + \frac{1}{9}$$

دوسری مثال

بیت نے شوہر اور دو ہمیشہ اور مان وارث چھوڑے تو اذکا حصہ کتنے  
سہام میں بٹے گا اور ہر وارث کتنے سہام پاویگا۔

طریق عمل

حصہ شوہر حصہ ہر دو ہمیشہ حصہ والدہ

$$\frac{1}{9} = \frac{1+3+3}{9} = \frac{1}{9} + \frac{1}{3} + \frac{1}{3}$$

پس حصہ کے ۹ سہام کرنا چاہیے ادینین سے (۳) سہام شوہر (۳) سہام  
ہر دو ہمیشہ (۱) سہام مان پاویگی۔

تیسری مثال

بیت نے شوہر والد والدہ اور ایک دختر وارث چھوڑے تو انکے  
سہام یوں نکالو۔

حصہ شوہر $\frac{1}{4}$	{	$۱۲$ کا $\frac{1}{4} = ۳$ سهام شوہر
حصہ والد $\frac{1}{4}$		زوجات اقل $۱۲$ پوائس $۱۲$ کا $\frac{1}{4} = ۳$ سهام والد
حصہ والدہ $\frac{1}{4}$		$۱۲$ کا $\frac{1}{4} = ۳$ والدہ
حصہ دختر $\frac{1}{4}$		$۱۲$ کا $\frac{1}{4} = ۳$ دختر

۱۳ جملہ سهام

### چوتھی تشیل

عبداللہ نے زوجات عظیمہ زابدہ عابدہ - و دختران جمیلہ و حمیدہ و پدر  
رحمت اللہ و مادر بسم اللہ چھوڑے۔

حصہ عظیمہ حصہ زابدہ حصہ عابدہ حصہ جمیلہ حصہ حمیدہ حصہ رحمت اللہ حصہ بسم اللہ

$$= \frac{1}{24} + \frac{1}{24} + \frac{1}{24} + \frac{1}{24} + \frac{1}{24} + \frac{1}{24} + \frac{1}{24}$$

$$\frac{7}{24} + \frac{7}{24} + \frac{7}{24} + \frac{7}{24} + \frac{7}{24} + \frac{7}{24} + \frac{7}{24}$$

پس کل کے ۲۸ حصہ کرو اور ہین ایک ایک حصہ ہر زوجہ کو آٹھ آٹھ  
ہر دختر کو چار پدر کو اور چار مادر کو دو۔

۵۷

۱۳ اگر حصہ دار صرف ذوی الفروض ہوں عصبات نہوں تو ترکہ کا جو

حصہ ذوی الفروض کے دینے کے بعد بچے او سے ذوی الفروض پر (سوائے شوہر اور زوجہ کے جو غیر مستحق رہیں) بموجب اونکے حصوں کے بحساب رسدی بانٹ دیتے ہیں اور اسے شرعی اصطلاح میں رد کہتے ہیں۔

۴۔ اردو کی حالت میں تقسیم ترکہ کا یہ قاعدہ کہ اول بموجب اصول ہر وارث کا حصہ لکھو پھر ان حصوں کو حسب قاعدہ جمع کسو جمع کر لو۔ اور حاصل جمع کو کل سے یعنی ایک سے گھٹا وجو باقی بچے او سے پھر مستحقین رد پر بحساب رسدی تقسیم کر دو پھر جو کسر ہر وارث کو پہلے اور اب ملے او سے جوڑ لو۔ اب ہر وارث کے حصہ کے کسرات معلوم ہو جائیں گے اگر ایک قسم کے متعدد وارث ہوں تو ہر واحد کا حصہ بموجب قاعدہ صد نکال لوزان بعد جبکہ کسرات کا ذواضعاف اقل نکال لو اور جو عدد ذواضعاف اقل پر ترکہ کو لیتے ہی سہام پر تقسیم کرو اور ہر وارث کا حصہ اونہیں طریقہ سے نکال لو جو او پر بیان ہو چکے۔

### پہلی مثال

ایک بیٹ نے ۱۔ زوجہ ۴۔ جدات اور ۶۔ اخوات چھوڑ کر وفات پائی۔

حصہ زوجہ      حصہ جدات      حصہ اخوات

$$\frac{1}{3} + \frac{1}{4} + \frac{1}{3} = \frac{4}{12} + \frac{3}{12} + \frac{4}{12} = \frac{11}{12} \quad \frac{1}{12} = \frac{1}{3} - \frac{11}{12}$$

یہ حاصل جمع ہوا۔

۱۔  $\frac{3}{4} = \frac{3}{4} - \frac{2}{4} = \frac{1}{4}$  یہ باقی بچا اسے مستحقین رد یعنی جدات و اخوات

بچے حصص  $\frac{1}{4} + \frac{1}{4} = \frac{2}{4} = \frac{1}{2}$  ہیں۔ بجا اب ردی تقسیم کیا اسی طرح

$\frac{1}{4} : \frac{1}{4} :: \frac{1}{4} : \frac{1}{4} = \frac{1}{4} \times \frac{1}{4} \times \frac{1}{4} = \frac{1}{16}$  پھر  $\frac{1}{4} : \frac{1}{4} :: \frac{1}{4} : \frac{1}{4} =$

$$\frac{1}{4} = \frac{1}{4} \times \frac{1}{4} \times \frac{1}{4}$$

حصہ زوجہ  $\frac{1}{4}$  = حصہ ہر زوجہ  $\frac{1}{8}$

حصہ جدات  $\frac{1}{4} + \frac{1}{4} = \frac{2}{4} = \frac{1}{2} = \frac{3}{12} = \frac{1}{4}$  حصہ ہر جدہ  $\frac{1}{4} \div 4 = \frac{1}{16}$

حصہ ہمشیرا  $\frac{1}{4} + \frac{1}{4} = \frac{2}{4} = \frac{1}{2} = \frac{3}{6} = \frac{1}{2}$  حصہ ہر ہمشیرا  $\frac{1}{2} \div 2 = \frac{1}{4}$

پس اگر کوہم سهام میں بانٹو اور وراثہ کا حصہ قسم قسم کا اور نیز فرد فرد کا یوں نکالو۔

$$\left\{ \begin{array}{l} \text{حصہ زوجہ کا } \frac{1}{4} = 12 \\ \text{حصہ جدات کا } \frac{1}{4} = 12 \\ \text{حصہ اخوات کا } \frac{1}{4} = 12 \end{array} \right. \text{یا}$$

حصہ زوجہ کا  $\frac{1}{4} = 12 \times 1 = 12$  حصہ زوجہ

حصہ ہر جدہ کا  $\frac{1}{4} = 3 \times 4 = 12$  جملہ جدات

حصہ ہمشیرا کا  $\frac{1}{4} = 4 \times 3 = 12$  جملہ اخوات

## دوسری مثال

ایک میت نے ایک شوہر ایک دختر اور مان وارث چھوڑے تو حصہ شوہر

$$+ \frac{1}{4}$$

حصہ دختر حصہ مادر

$$\frac{1}{4} + \frac{1}{4} = \frac{2}{4} = \frac{1}{2} \quad \text{پس معلوم ہوا یہ رد}$$

ہو گا کل سے  $\frac{11}{12}$  گھٹایا تو  $\frac{1}{12}$  باقی رہا مستحقین رد دختر و مادر ہی انکے

$$\text{حصوں کا مجموعہ } \frac{1}{4} + \frac{1}{4} = \frac{2}{4} = \frac{1}{2} = \frac{3}{6} \quad \text{ہوا تو } \frac{2}{6} : \frac{3}{6} = \frac{2}{3} : \frac{3}{3} = \frac{2}{3} : 1$$

$$\therefore \frac{1}{12} = \frac{1}{12} \times \frac{2}{3} = \frac{1}{18} \quad \text{حصہ دختر } \frac{2}{12} : \frac{1}{12} = \frac{2}{12} : \frac{1}{12} = 2 : 1$$

$$\frac{1}{4} = \frac{3}{12} \times \frac{1}{3} = \frac{1}{4} \quad \text{حصہ والدہ}$$

$$\text{حصہ شوہر } \frac{1}{4} = \frac{3}{12} \quad \text{۱۶ سهام میں}$$

$$\text{حصہ دختر } \frac{1}{4} + \frac{1}{4} = \frac{2}{4} = \frac{1}{2} = \frac{9}{18} \quad \text{ترکہ کو}$$

$$\text{حصہ والدہ } \frac{1}{4} + \frac{1}{4} = \frac{2}{4} = \frac{1}{2} = \frac{9}{18} \quad \text{بٹنا چاہیے}$$

اوپر سے چار شوہر نو دختر اور تین والدہ بائیسگی

تیسری مثال معہ مناسبت

از شریفی

مسماۃ ہندہ نے انتقال کیا اوسکے وارث شوہر عبداللہ دختر حمیدہ اور مان زاہدہ  
 رہے پھر عبداللہ نے وفات پایا اوس نے ایک زوجہ سعیدہ ایک مان زاہدہ  
 اور باپ عبد الغفور وارث چھوڑے پھر حمیدہ مری اوسکے وارث  
 ایک جدہ عابدہ دو پسر خلیل اللہ اور حبیب اللہ اور ایک دختر لبسم اللہ  
 رہی آخر کو عابدہ نے انتقال کیا اور اپنے وارث خیر الدین اور بشیر الدین  
 و منیر الدین لڑکے چھوڑے تو ہندہ کا ترکہ باقی ورثاء میں تقسیم کرو۔

### طریق عمل

مسماۃ ہندہ نے انتقال کیا اوسکے ورثاء اور اودن ورثاء کے حصص حسب  
 ذیل ہوئے۔

شوہر عبداللہ دختر حمیدہ مادر زاہدہ

$$\frac{11}{12} = \frac{2+4+3}{12} = \frac{1}{4} + \frac{1}{3} + \frac{1}{6}$$

بعد اس تقسیم کے  $\frac{1}{12}$  بچ رہا وہ دختر اور مادر پر رد ہو گا  $\frac{1}{12} +$

$$\times \frac{1}{4} \times \frac{1}{3} = \frac{1}{12} :: \frac{1}{4} : \frac{2}{3} = \frac{2}{4} = \frac{1}{2} = \frac{1+2}{4} = \frac{1}{2}$$

$$\frac{1}{12} = \frac{3}{12} :: \frac{1}{4} : \frac{2}{3} = \frac{2}{4} = \frac{1}{2} :: \frac{1}{4} : \frac{2}{3} = \frac{2}{4} = \frac{1}{2}$$

$$\times \frac{1}{4} \times \frac{1}{3} = \frac{1}{12} :: \frac{1}{4} : \frac{2}{3} = \frac{2}{4} = \frac{1}{2} :: \frac{1}{4} : \frac{2}{3} = \frac{2}{4} = \frac{1}{2}$$

۲۔ عبد اللہ نے وفات پائی اور اس کا حصہ  $\frac{1}{4}$  اس کے وارثوں میں یوں تقسیم ہوا۔

زوجہ سیدہ پدر عبد الغفور اور عابدہ

$$\frac{1}{4} \text{ کا } \frac{1}{4} = \frac{1}{16} \quad \left( \frac{1}{4} - \frac{1}{4} \right) \text{ کا } \frac{2}{4} = \frac{1}{8} \quad \frac{1}{8} + \frac{1}{16} = \frac{3}{16} = \frac{1-2}{16} = \frac{1}{16} \quad \frac{1}{16} = \frac{1}{16}$$

پھر سیدہ مری اور اس کا ترکہ  $\frac{1}{4} + \frac{1}{16} = \frac{5}{16} = \frac{1+5}{16} = \frac{6}{16} = \frac{3}{8}$  اس کے وراثت میں تقسیم ہوا۔

جدہ زاہدہ پسر خلیل اللہ پسر حبیب اللہ دختر نسیم

$$\frac{3}{32} \text{ کا } \frac{1}{4} = \frac{3}{128} \quad \left( \frac{3}{32} - \frac{3}{128} \right) \text{ کا } \frac{2}{32} = \frac{1}{16} \quad \frac{1}{16} + \frac{3}{128} = \frac{8+3}{128} = \frac{11}{128} \quad \frac{11}{128} = \frac{11}{128}$$

آخر کو زاہدہ نے رحلت کی اور اس کا ترکہ  $\frac{1}{4} + \frac{1}{8} + \frac{3}{32} = \frac{8+4+3}{32} = \frac{15}{32}$

شوہر خیر الدین برادر بشیر الدین

$$\frac{9}{32} \text{ کا } \frac{1}{4} = \frac{9}{128} \quad \left( \frac{9}{32} - \frac{9}{128} \right) \text{ کا } \frac{2}{32} = \frac{1}{16} \quad \frac{1}{16} + \frac{9}{128} = \frac{8+9}{128} = \frac{17}{128} \quad \frac{17}{128} = \frac{17}{128}$$

برادر بشیر الدین

$$\frac{4}{128}$$

## باقی اشخاص سے تعداد حصص

سعیدہ - عبد الغفور - عابدہ - خلیل اللہ - حبیب اللہ - بسم اللہ

$$\frac{1}{14} \text{ و } \frac{1}{8} \text{ و } \frac{1}{14} \text{ و } \frac{3}{14} \text{ و } \frac{3}{14} \text{ و } \frac{3}{32}$$

خیر الدین بشیر الدین منیر الدین

$$\frac{9}{43} \quad \frac{1}{128} \quad \frac{1}{128}$$

ان جملہ کسرات کے نسب نماؤں کا ذواضما نقل ۱۲۸ ہوا پس  
مسماۃ ہندہ کے ترکہ کے ۱۲۸ سهام کرو اور ہر شخص کے سهام کے  
تفصیل یہ ہو -

سعیدہ عبد الغفور عابدہ خلیل اللہ حبیب اللہ بسم اللہ خیر الدین

$$۸ \text{ و } ۱۶ \text{ و } ۸ \text{ و } ۲۴ \text{ و } ۲۴ \text{ و } ۲۴ \text{ و } ۱۲ \text{ و } ۱۸$$

بشیر الدین منیر الدین - یہ سب =

$$۹ \text{ و } ۹$$

$$\frac{۱۲۸}{۱۲۸} = \frac{۹ + ۹ + ۱۸ + ۱۲ + ۲۴ + ۲۴ + ۸ + ۱۶ + ۸}{۱۲۸}$$

۱۲۸  
و قواعد عول مرد و بطریق قدیم

۱۵- شرع میں عول اور مرد کے قواعد بہت اہم سمجھے جاتے ہیں



لہذا ہم مناسب سمجھتے ہیں کہ عول ورد کی حالت میں استخراج سهام اور تقسیم ترکہ کے جو قدیم قواعد ہیں ان سے بھی اس رسالہ کو خالی نہ چھوڑیں۔ ان قواعد سے یہ بھی واضح ہو گا کہ بہ نسبت قدیم قواعد کے جو قواعد ہم نے لکھے وہ کتنے عام فہم اور کلیہ ہیں۔

### عول

اگر ترکہ کو چھ حصوں میں بانٹا ہو یعنی ورنار کے حصوں کی کسر و نکلا ذواضعات اقل ۶ ہو اور اس طرح تقسیم کرنے سے حصہ داروں کو پورے پورے سهام نہ پہنچ سکتے ہوں تو بعض ۶ کے ۷ یا ۸ یا ۹ یا ۱۰ سهام کل ترکہ کے کرو یعنی جتنے حصہ کرنے سے پورا پڑتا ہو۔ ہر صورت کی مثال درج ذیل ہو۔

مسئلہ عول ۶

مسئلہ عول ۷

شوہر	دو ہمیشہ عینی	شوہر	دو ہمیشہ عینی	مادر
۱۰ سهام	۴ سهام	۳ سهام	۴ سهام	۱ سهام

مسئلہ عول ۹

مسئلہ عول ۱۰

شوہر دو ہمشیر عینی دو ہمشیر اخیانی شوہر اور دو ہمشیر عینی دو ہمشیر اخیانی

۳ سهام ۲ سهام ۲ سهام ۱ سهام ۲ ۲

۱۔ اگر مخرج مشترک یعنی حصہ کے کسر و کاذواضافات اقل ۱۲ ہوا اور

اسی طرح تقسیم کرنے سے حصہ داروں کو پورے پورے سهام نہ پہنچ سکتے

ہوں تو بعض بارہ سهام کے کل ترکہ کو ۱۳ یا ۱۵ یا ۱۷ سهام پر بانٹتے

ہیں ہر صورت کی مثال دیکھو۔

مسئلہ ۱۲ عول ۱۳

مسئلہ ۱۲ عول ۱۵

زوجہ دو ہمشیر عینی ہمشیر اخیانی زوجہ دو ہمشیر عینی دو ہمشیر اخیانی

۳ ۲ ۲ ۳ ۲ ۲

مسئلہ ۱۲ عول ۱۴

زوجہ دو ہمشیر عینی دو ہمشیر اخیانی مادر

۳ ۲ ۲ ۲ ۲ ۲

۱۰۔ اگر مخرج مشترک یعنی حصوں کی کسر و کاذواضافات اقل

۱۲ ہوا اور اسے تقسیم کرنے سے حصہ داروں کو پورے پورے

سہام نہ پہنچ سکتے ہوں تو بیوض ۲۴ کے ۲۷ حصہ تک کر سکتے ہیں  
مثال یہ ہے۔

سکہ ۲۴ ..... عول ۲۷

وارث زوجہ دو دختر پر مادر  
حصہ  $\frac{1}{4}$   $\frac{1}{4}$   $\frac{2}{3}$   $\frac{1}{4}$  ان کے زکا و اضعاف ۲۴  
سہام ۲۷ = ۴ + ۴ + ۱۶ + ۳

رد

۱۹ رد چار صورتوں میں واقع ہوتا ہے اور ہر صورت کے واسطے ایک جدا  
قاعدہ ہی ہر صورت اور ہر قاعدہ سے تشکیل کے لکھا جاتا ہے۔

۲۰۔ اول جب ب و ر ثا ایک ہی قسم کے ہوں اور ان کے ساتھ  
غیر مستحقین رد (شوہر و زوجہ) نہ تو ترکہ کے اتنے ہی سہام کر دو جو ر ثا

کی تعداد ہی مشلایت کے صرف دو لڑکیاں وارث ہوں تو ترکہ کے  
۲ سہام کر کے ہر ایک لڑکے کو ایک ایک دید جب ۳ ہمشیر وارث

ہوں تو ۳ سہام کر دو جب چار لڑکیاں وارث ہوں تو چار سہام کر دو۔

۲۱۔ دوسرے جب دو یا دو سے زائد قسم کے ر ثا ہوں اور

انکے ساتھ غیر مستحقین رد (زوجہ و شوہر) کو ترکہ کے اوتنے ہی سہام  
 کرو جو مستحقین کے حصہ کے سہاموں کا مجموعہ ہو۔

## امثال

مسئلہ ۴      مسئلہ ۵      مسئلہ ۶

دختر      مادر دختر      پوتی دختر      مادر ثانی - دختر پوتی  
 ۳      ۱      ۲      ۱      ۱      ۳      ۱  
 ۲۱۔ تیسرے اگر مستحقین رد ایک ہی قسم کے ہوں مگر انکے ساتھ  
 غیر مستحقین رد (شوہر و زوجہ) شامل ہوں تو ترکہ کو ایسے کترہ دین  
 پانا چاہیے جس سے غیر مستحق رد اپنا حصہ بلا کسر پائے باقی سہام  
 اگر مستحقین رد میں پورے پورے بلا کسر تقسیم ہو سکیں تو تقسیم کر دینا  
 چاہیے۔ ورنہ دیکھنا چاہیے کہ اس کترہ و تقسیم جسکو اقل مغایر کہتے  
 ہیں اور وراثہ کے رؤس یعنی تعداد سے کیا نسبت ہو اگر توافق ہو تو  
 عدد تقسیم کو عدد و فتن سے ضرب دیکر کل سہام قرار دینا چاہیے مگر  
 بتاؤں ہی تو عدد تقسیم اور تعداد مستحقین رد کو باہم ضرب دیکر حاصل  
 ضرب کو سہام قرار دینا چاہیے۔

## امثال

۱۔ میت کے ورثاء شوہر اور ۳ دخترین تو ترکہ کو کتر عدد تقسیم ۴  
 میں بانٹا تو ایک شوہر نے پایا باقی تین سهام قیون دخترین نے  
 ۲۔ میت نے شوہر اور ۶ لڑکیاں چھوڑیں تو شوہر کو چار سهام تقسیم  
 سے ایک سهام دیا تو تین باقی رہے وہ ۶ لڑکیوں میں پورے پورے  
 نہیں بٹ سکتے عدد تقسیم ۴ اور تعداد ورثاء ۶ میں توافق کی نسبت ہی  
 عدد وفق ۲ ہو ۲ + ۴ = ۶ - آٹھ سهام سے ۲ شوہر کو اور ۶ لڑکیوں  
 کو دے یعنی ہر لڑکی کو ایک ایک -

۳۔ میت نے شوہر اور ۵ لڑکیاں چھوڑیں تو شوہر کو ۴ سے اویس  
 کے بعد ۲ بچے یہ پورے پانچ لڑکیوں میں نہیں تقسیم ہو سکتے ۴ وہ  
 میں بتا میں ہی تو ۴ + ۵ = ۹ ترکہ کو ۹ سهام میں بانٹا اور میں ایک  
 سے یعنی شوہر نے پایا باقی ۵ میں لڑکیوں نے ۴ ہر لڑکی نے ۱  
 سهام پائے -

۲۳۔ چوتھے - اگر ورثاء مستحقین رد و یا دوست زیادہ قسم  
 کے ہوں اور ان کے ساتھ غیر مستحقین رد (شوہر و زوجہ) بھی ہوں

تو اول غیر مستحقین رو کو کتر عدد تقسیم میں سے حصہ دینا چاہیے اور جو باقی رہے اسے مستحقین رو پر بوجب انکے حصہ کے بانٹنا چاہیے۔ اگر بلا کتر تقسیم ہو جاوے تو بہتر ورنہ مسئلہ مستحقین رو کو اقل مخارج سے ضرب دیکر تقسیم کرنا چاہیے۔

## امثال

۱۔ میت نے ایک زوجہ ایک جدہ اور دو اخیانی ہم شیر چھوڑے اقل مخارج ۴ سے ایک زوجہ کو دیا ۳ سهام باقی رہے اوس میں جدہ کو ۱ اور ۲ اخوات اخیانی کو دیا۔

۲۔ میت نے زوجہ ۴ جدات ۶ اخوات اخیانی چھوڑے۔ اقل مخارج ۴ ہو اوس میں سے زوجہ کو ۱ دیکر باقی ۳ سهام پورے پورے مستحقین رو پر نہیں بٹ سکتے۔ چونکہ اخوات کی تعداد ۶ و جدات کی تعداد ۴ میں توازن ہو اسلئے ایک کو عدد وفتی ۲ پر تقسیم کر کے دوسرے میں ضرب دیا تو ۱۲ ہوا یہ مسئلہ مستحقین رو کا ہوا۔ اسی عدد کو اقل مخارج ۴ سے ضرب دیا تو ۴۸ ہوا پس ترکہ کے ۴۸ سهام کرو اور ہر وارفتا سب ٹریل پاؤں گے۔

زوجہ

۱۲

جداۃ ۸ + ۴ = ۱۲ ہر جدہ ۳

اخوات اخیانی ۱۶ + ۸ = ۲۴ ہر خستانی ۲

۳۔ بیت نے ایک زوجہ ۹ دختر اور ۶ جداۃ چھوڑے کمتر  
 عد و تقسیم غیر مستحقین رد کا ۸ ہو اور سہین سے ایک زوجہ کو دیکر  
 ۷ باقی رہے وہ مستحقین رد میں بلاکہ نہیں بٹ سکتے۔ جداۃ  
 کا حصہ ۱/۴ دختر و نکاح حصہ ۲/۳ ہو ان دونوں کے حصوں کا مجموعہ ۵/۴ ہو۔  
 یعنی پانچ ان مستحقین رد کا کمتر عد و تقسیم ہو اس کو ۸ عد و تقسیم غیر مستحقین سے  
 ضرب دیا تو ۴۰ ہوا۔ اب تعداد دختر ۹ و تعداد جداۃ ۶ کی نسبت دیکھو  
 تو توافق ہوا در عدد و تقسیم ۲ ہو اس پر ایک کو تقسیم کر کے دوسرے میں ضرب یا تو ۱۰ ہو  
 یہ سہ مستحقین کا ہوا اس سے ۳ ضرب یا تو ۴۰ + ۱۰ = ۵۰ ترکہ تینہ سهام میں بانٹو ۲۰ کا  
 آٹھواں ۹۰ زوجہ پاویکی باقی رہے ۶۳۰ سهام اس کے پانچ حصص کرو  
 ہر حصہ ۱۲۶ ہوا یہ جداۃ پاویکی یعنی ہر جدہ ۲۱ و ۱۱۶ کا چار گونہ یعنی  
 ۵۰ لڑکیاں پاویکی ہر لڑکی ۵۴ سهام۔





اعلان

کاپی رائٹ اس کتاب کا محفوظ ہے اور کوئی  
شخص بدون اجازت مولف کے اس کتاب کے  
چھاپنے یا پھیلانے کا قانوناً مجاز نہیں قیمت فی جلد ۵

الغالب  
سید محمد حسین تحصیلدار مزدوارہ ضلع

جیل پور



۱۲۷۱۳۹۷

DUE DATE

۲۲۲ | ۲۱

Ram Babu Saksena Collection.

२५०

२५८५९८

(२५०)

२५२५२५२

Date

No.

Date

No.